جلد | مطبوعہ ۹/۱۶ اگست ۱۹۱۲ء یوم جمعۃ المبارک | نمبر ۲/۳

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اخبار الحق دہلی

سنہ ۱۳۳۰ ہجری

اظہار الدین علی المخالفین

نمبر (۴)

پہلے تین نمبرون مین ہم نے وہ طریق اتمام حجہ علی المخالفین کے منجانب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پیشکر دئے ہین جن سے بڑھکر متصور نہین۔ لیکن اس نمبر مین ہم ایک اشتہار سے جو بمقابل عیسائیون کے حضور ممدوح نے واقعہ ۱۴ر جنوری ۹۷ء کو شایع کیا تھا کچھ اقتباس ہدیہ ناظرین کرتے ہین۔ اس اشتہار مین جس کی سرخی "اشتہار مستیقناً بوحی اللہ القہار" ہے اور جو کہ صفحہ کا ہے پہلے یہہ ثابت کیا گیا ہے۔ کہ اسلام ہی سچا مذہب ہے۔ اور اسلام ہی زندہ مذہب ہے۔ جسکا خدا الحی القیوم زندہ ہے۔ جسکا رسول محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم حیات النبی ہے۔ جسکی کتاب فرقان مجید زندہ کتاب ہے جو پیروی کرنیوالے کو وہی برکتین عطا فرماتی ہے جو ابتدا مین پیروی کرنیوالون نے حاصل کی تھین۔ چنانچہ آپ اس دعوے کو اسطرح بیان فرماتے ہین کہ

"مین ہر دم اس فکر مین ہون کہ ہمارا اور نصاریٰ کا کسیطرح فیصلہ ہو جائے میرا دل مردہ پرستی کے فتنہ سے خون ہوتا جاتا ہے اور میری جان عجیب تنگی مین ہے۔ اس سے بڑھکر اور کونسا دلی درد کا مقام ہوگا کہ ایک عاجز انسان (مسیح) کو خدا بنایا گیا ہے اور ایک مشت خاک کو رب العلمین سمجھا گیا ہے مین کبھی کا اس غم سے فنا ہو جاتا اگر میرا مولےٰ اور میرا قادر توانا مجھے تسلی نہ دیتا کہ آخر توحید کی فتح ہے غیر معبود ہلاک ہونگے اور جھوٹے خدا اپنی خدائی سے [illegible] منقطع کئے جاینگے۔ قریب ہے کہ سب ملتین ہلاک ہونگی مگر اسلام اور سب حربے ٹوٹ جاینگے مگر اسلام کا آسمانی حربہ کہ وہ نہ ٹوٹے گا نہ کند ہوگا جب تک دجالیت کو پاش پاش نہ کر دے۔

دنیا مین ایک رسول آیا تا کہ ان بہرون کو کان بخشے کہ جو نہ صرف آج سے بلکہ صدہا سال سے بہرے ہین۔ کون اندھا ہے اور کون بہرہ وہی جس نے توحید کو قبول نہین کیا اور نہ اُس رسولؐ کو جس نے نئے سرے سے زمین پر توحید کو قائم کیا وہی رسولؐ جس [illegible] وحشیون کو انسان بنایا اور انسان سے بااخلاق انسان یعنی سچے اور واقعی اخلاق کے مرکز اعتدال پر قایم کیا اور پھر بااخلاق انسان سے باخدا ہونیکے الٰہی رنگ سے رنگین کیا وہی رسولؐ جس نے مکہ مین ظہور فرما کر شرک اور انسان پرستی کی بہت سی تاریکی کو مٹایا۔ ہان دنیا کا حقیقی نور وہی تھا۔ اس جنابؐ عالی سے پہلے خدا کی عظمت کو ہر ایک ملک کے لوگ بھول گئے تھے۔ اور اس سچے معبود کی عظمت اوتارون۔ پتھرون۔ ستارون۔ اور درختون اور حیوانون اور فانی انسانون کو دیگئی تھی۔ اور یہہ ایک بچا فیصلہ ہے۔ کہ اگر انسان اور حیوان۔ درخت اور ستارے درحقیقت خدا ہی تھے جن مین سے ایک یسوع بھی تھا تو پھر اس رسولؐ کی کچھ ضرورت نہ تھی لیکن اگر یہہ چیزین خدا نہین تھین تو وہ دعوے ایک عظیم الشان روشنی اپنے ساتھ رکھتا ہے۔ جو حضرت سیدنا محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے مکہ کے پہاڑ پر کیا تھا۔ وہ کیا دعوے تھا۔ یہی کہ آپؐ نے فرمایا کہ خدا نے دنیا کو شرک کی سخت تاریکی مین پاکر اوس تاریکی کو مٹانیکے لئے مجھے بھیجدیا۔ یہ صرف دعوے نہ تھا بلکہ اوس رسول مقبول نے اس دعوے کو پورا کرکے دکھلا دیا

اگر کسی نبی کی فضیلت اس کے ان کامون سے ثابت ہو سکتی ہے جن سے بنی نوع کی سچی ہمدروی سب نبیون سے بڑھکر ظاہر ہو تو اے سب لوگو! اٹھو اور گواہی دو کہ اس صفت مین محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی دنیا مین کوئی نظیر نہین"

بہرحال خوب سوچو اور سمجھو کہ سچے مذہب کا خدا ایسا مطابق عقل اور نور فطرت چاہئے کہ جسکا وجود اُن لوگون پر بھی حجت ہو سکے جو عقل نور رکھتے ہین مگر ان کو کتاب نہین ملی۔ غرض وہ خدا ایسا چاہئے جس مین کسی زبردستی اور بناوٹ کی بو نہ پائی جائے۔ سو یاد رہے کہ یہہ کمال اُس خدا مین ہے جو قرآن نے پیش کیا ہے۔ اور دنیا کے تمام مذہب والون نے یا تو اصل خدا کو بالکل چھوڑ دیا ہے جیسا کہ عیسائی یا ناواجب صفات یا اخلاق ذمیمہ اسکی طرف منسوب کرا دئیے ہین جیسا کہ یہودی یا واجب صفات سے اسکو علیحدہ کر دیا ہے جیسا کہ مشرکین اور آریہ۔ مگر اسلام کا خدا وہی سچا خدا ہے جو آئینہ قانون قدرت اور صحیفہ فطرت سے نظر آرہا ہے" ملخصاً بلفظہ الشریف

اس زبردست دعوے کو حضور پر نور حجۃ اللہ علی الارض نے نقل کرکے ثبوت مین مندرجہ ذیل دلائل پیش کئے ہین۔

"سچے مذہب کی علامت یہہ ہے کہ مردہ مذہب نہ ہو بلکہ جن برکتون اور عظمتون کی ابتدا مین اس مین تخم ریزی کیگئی تھی وہ تمام برکتین اور عظمتین نوع انسان کی بھلائی کے لئے اُس مین آخیر دنیا تک موجود رہین تا موجودہ نشان گذشتہ نشانون کے لئے مصدق ہو کر اس سچائی کے نور کو قصہ کے رنگ مین نہ ہونے دین۔ ہم دنیا کے بازار مین اچھی چیزون کے خریدنے کے لئے آئے ہین ہمین نہین چاہئیے کہ کوئی مغشوش چیز خرید کر نقد ایمان ضایع کرین۔ زندہ مذہب وہ ہے جسکے ذریعہ سے زندہ خدا ملے زندہ خدا وہ ہے جو ہمین بلا واسطہ ملہم کر سکے اور کم سے کم یہہ کہ ہم بلا واسطہ ملہم کو دیکھ سکین۔ سو مین تمام دنیا کو خوشخبری دیتا ہون کہ یہہ زندہ خدا اسلام کا خدا ہے وہ مرگئے ہیں نہ خدا جن سے اب کوئی ہمکلام نہین ہو سکتا۔ اور اسکے نشان نہین دیکھہ سکتا" ملخصاً

ان نظری دلائل کو بیان فرمانیکے بعد بڑی دلیل (جس سے زندہ مذہب اور زندہ کتاب اور زندہ خدا کا ثبوت دنیا کو مل سکے اور دعوے متذکرہ صدر محض لفاظی اور منطقی و فلسفی طبیعت کا اختراع نہ سمجھا جاوے) جری اللہ فی حلل الانبیاء نے پرزور تحدی سے بطور اتمام حجت کے آخر اشتہار مذکور مین یہہ فرمائی ہے۔

"اس اشتہار کے دینے سے اصل غرض یہی ہے کہ جس مذہب مین سچائی ہے وہ کبھی اپنا رنگ نہین بدل سکتی جیسے اول ویسے ہی آخر ہے سچا مذہب کبھی خشک قصہ نہین بن سکتا۔ سو اسلام سچا ہے مین ہر ایک کو کیا عیسائی کیا آریہ اور کیا یہودی اور برہمو اس سچائی کے دکھلانے کے لئے بلاتا ہون۔ کیا کوئی ہے جو زندہ خدا کا طالب ہے ہم مردون کی پرستش نہین کرتے ہمارا زندہ خدا ہے وہ ہماری مدد کرتا ہے وہ اپنے الہام اور کلام اور آسمانی نشانون سے ہمین مدد دیتا ہے اگر دنیا کے اس سرے سے اوس سرے تک کوئی عیسائی طالب حق ہے تو ہمارے زندہ خدا اور اپنے مردہ خدا کا مقابلہ کرکے دیکھہ لے مین سچ سچ کہتا ہون کہ اس باہم امتحان کے لئے چالیس دن کافی ہین۔ افسوس کہ اکثر عیسائی شکم پرست ہین وہ نہین چاہتے کہ کوئی فیصلہ ہو۔ ورنہ چالیس دن کیا حقیقت رکھتے ہین اتہم کیطرح اس مین تو کوئی شرط نہین دعا کے ذریعہ سے مقابلہ ہوگا جسکا سچا خدا ہے بلا شبہ وہ سچا رہیگا اس باہمی مقابلہ مین بیشک خدا مجھے غالب کریگا اور اگر مین مغلوب ہوا تو عیسائیون کے لئے فتح ہوگی جسمین میرا کوئی جواب نہین اور جو تاوان مقرر ہو اور میری مقدرت کے اندر ہو دونگا۔ لیکن اگر مین غالب ہوا تو عیسائی مقابل کو مردہ خدا سے دست بردار ہونا ہوگا۔ اور بلا توقف مسلمان ہونا پڑیگا۔ اس سے روز کا جھگڑا اسطے ہو جائیگا۔ جو معقول شرط چاہین مجھہ سے کر لین مین میدان مین کھڑا ہون اور صاف صاف کہتا ہون کہ زندہ خدا اسلام کا خدا ہے۔ عیسائیون کے ہاتھہ مین ایک مردہ ہے

جسکو امتحان کرنا ہو میرے مقابلہ مین آوے" انتہیٰ
اس تحدی اور تحدیث نعمت کے بعد حضرت قمر الانبیاء
مسیح موعود علیہ السلام نے نہایت غیرت دلانے والے الفاظ مین
پورے یقین اور اطمینان قلب کے ساتھہ فرمایا کہ

"لعنتی ہے وہ دل جو بغیر مقابلہ کے انکار کرے
اور پلید ہے وہ طبیعت جو بغیر آزمائش کے
منکر رہے۔ پھر مین کہتا ہون کہ کوئی ہے
جو اس آزمائش میں میرے مقابل پر آوے
مردہ پرست کبھی نہین آئینگے دیکھو زندہ مذہب
مین یہہ طاقت ہے کہ اوسکے پابند آسمانی روح اپنے
اندر رکھتے ہین مردون کو جانے دو زندون کے ساتھہ ہو جاؤ"
ملخصاً بلفظ اشتہار مذکور۔

حضرات ناظرین! آپ نے ملاحظہ فرمالیا کہ خدا کا پہلوان تمام نبیون
کا موعود محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا پیارا غلام چودہوین کا چاند خاتم المرسلین کا
مسیح ومہدی علیہ السلام خاتم الاولیاء کس طرح میدان مین کھڑا ہو کر مخالفین
کو للکارتا ہے؟ اور کس استقلال اور ثابت قدمی اور استقامت کے
ساتھہ فرمارہا ہے کہ ؎

میدان مین چون شیر نر۔ تنہا کھڑا ہون بیخطر
آجائے جو خم ٹھونک کر۔ ہے کون ایسا تازہ دم

اسی پر اکتفا نہ کرکے ساتھہ ہی ایک دوسرا اشتہار انعامی
ایکہزار روپیہ تمام عیسائیون کے نام شایع کرکے فرماتے ہین کہ
"مین اس وقت ایک مستحکم وعدہ کے ساتھہ یہ اشتہار
شایع کرتا ہون کہ اگر کوئی صاحب عیسائیون میں سے
یسوع کے نشانون کو جو اس کی خدائی کی دلیل سمجھے
جاتے ہین میرے نشانون اور خوارق سے قوت
ثبوت اور کثرت تعداد مین بڑھے ہوئے ثابت کرسکین
تو مین انکو ایکہزار روپیہ بطور انعام دونگا۔ مین سچ سچ
اور حلفاً کہتا ہون کہ اس مین تخلف نہین ہوگا۔ مین ایسے
ثالث کے پاس یہہ روپیہ جمع کرا سکتا ہون جسپر فریقین
کو اطمینان ہو اس فیصلہ کے لئے غیر مذہب والے
منصف ٹھہرائے جائینگے۔" بلفظ اشتہار
۲۰ / جنوری ۱۹۰۷ء

ان ہر دو اشتہارات کے مندرجہ بالا اقتباسات کو پڑھنے
سے یہہ امر تو بپایہ ثبوت پہونچا ہوا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام
نے ان مین چند امور بیان کئے ہین (۱) زندہ مذہب اسلام ہے
(۲) زندہ خدا اسلام کا خدا ہے (۳) زندہ مذہب وہی کہلا سکتا ہے
جس مین آثار حیات اسی طرح ہر زمانہ مین پائے جائین جسطرح اس مذہب
کی ابتدا مین پائے جاتے تھے اگر ایسا نہین تو اوس مذہب کا یہ دعویٰ
کہ کبھی وہ بابرکت بامراد اور پسندیدہ خدا تھا محض قصہ ہے جسکا ثبوت
کچھہ نہین پس ابتدائی برکات کی تصدیق جبھی متصور ہے جبکہ ہر زمانہ مین ایسے
مذہب کے پیرو کار اپنے وجود مین اوس مذہب کی پیروی کی برکتین
دکھا سکین (۴) زندہ خدا وہی ہے۔ جو ہر زمانہ مین اپنے الحی القیوم ہونیکا
ثبوت دُنیا مین ظاہر کرتا ہے اور یہہ ثبوت بجز اسکے کہ اپنی آواز اوس
مذہب کے سچے پیرو کو سنا وے جس مذہب کے متعلق خدا کا یہہ
وعدہ ہے کہ ان الدین عند اللّٰہ الاسلام اگر اب خدا کسی سے متکلم
نہین اور سچے تتبع سے ہمکلام نہین ہوتا تو پہلے کسی زمانہ مین اُسکا
انسانون سے ہمکلام ہونا بھی محض قصہ ہے جبکہ نہ کوئی ثبوت نہ زندہ
مثال نہ خدا کے زندہ ہونے پر بجز اسکے کوئی اور دلیل قائم (۵) مین مسیح
موعود ہر ایک کو عیسائی ہو یا آریہ ہو سائی ہو یا برہمو اس دعوے کا ثبوت
دینے کے لئے میدان مین کھڑا ہون جسکا جی چاہے مجھہ سے بذریعہ
ہمکلامی خدا (جو زندہ خدا اور زندہ مذہب کے پیرو ہونیکی دلیل ہے) مقابلہ
کرلے (۶) اس باہمی امتحان کے لئے صرف چالیس دن کافی ہین (۷)
اگر مین مغلوب ہوا اور ۴۰ روز مین اسکا ثبوت نہ دے سکا تو ہر ایک
تاوان جو میری مقدرت مین ہو ادا کرونگا (۸) اگر مین غالب ہوا تو فریق مقابل
سے سوائے تصدیق اسلام اور مسلمان ہونیکے اور کوئی شرط نہین۔
(۹) جو شخص اس صاف اور آسان طریق فیصلہ سے روگردانی کرے
اور بغیر آزمائش وامتحان کے منکر رہے وہ لعنتی اور ناپاک فطرت ہے (۱۰)
کوئی نہین جو اس آزمائش کے لئے میرے مقابل پر آوے (۱۱) میرے
نشانات وخوارق کے مقابلہ مین اگر کوئی عیسائی یسوع کے معجزات کو
بلحاظ کثرت تعداد اور قوت ثبوت بڑھکر ثابت کردے تو ایکہزار روپیہ انعام
دونگا (۱۲) یہہ انعام قبل از فیصلہ کسی ثالث کے پاس جمع کرادیا جائیگا (۱۳)
اس امر کے فیصلہ کے لئے غیر مذہب والے منصف مقرر ہونگے" ان
امورات کو بالصراحت ہر ایک شخص اقتباس منقولہ بالا مین ملاحظہ کرسکتا
ہے۔ اب سوال یہہ ہے کہ آیا آجکل کے مدعیان اسلام ٹھیکہ داران

دوزخ کو اسلام نے زندہ مذہب اور اسلام کے زندہ خدا اور اسلام کی زندہ کتاب ہونے مین شک و تردد ہے یا یقین و ایمان؟ بصورت اول یعنے شک و تردد ہے تو اپنے مذہب کو دوسرے مذاہب پر کیا ترجیح دے سکتے ہین۔ بصورت ثانی اگر یقین و ایمان ہے تو اس کا ثبوت انکے پاس کیا ہے؟ کوئی زندہ نمونہ انکے سامنے ایسا ہے جو یہہ کہتا ہو کہ سہ

آن خدائے کہ از و اہل جہان بے خبر اند

بر من او جلوہ نمودست گر اہلی وپذیر

مین بلا خوف تردید کہتا ہون کہ مسیح موعود علیہ السلام کے منکرین و مخالفین مین کوئی ایک النفس موجود نہین جو اسکو وہ ثبوت دعوے مین پیش کر سکین۔ اس سوال کے بعد اب دوسرا سوال یہہ ہے کہ جن لوگون کو حضرت جری اللہ نے چالیس روزہ دعوت دی تھی۔ اور جن کو یسوع کے نشانات مقابلہ مین پیش کرنے کا چیلنج دیا تہا۔ ان مین سے ایک فرد بھی اس امتحان و مقابلہ مین بہر میدان نکلا؟ کسی نے دعوت چہل روزہ کو قبول کیا؟ کسی نے یسوعی معجزات کی کثرت و قوت کا مقابلہ کر کے دکھایا؟ ہرگز نہین! اگر کوئی ہے تو وہ اوسکا نام لیوے جو اس میدان کا مرد بنا ہو۔ ورنہ توبہ کرے اور اللہ سے ڈرے۔ بدگمانی سے بچے اور خدا کے برگزیدہ کا مصدق ہو جائے۔ کاش کوئی کان رکھتا ہوا سنے اور آنکہین رکھتا ہوا دیکھے اور دل رکھتا ہوا سمجھے۔

اس کے بعد مخالفین سے یہہ بھی پوچھو۔ کہ اے منکرو! اگر تم مین قوت فیصلہ یا تاب مقابلہ نہ تھی تو تم کم از کم اس بیہودہ گوئی اور تکفیر فروشی سے باز رہکر کف لسان ہی اختیار کرتے۔ تم کو کس نے خدائی فوجدار اور دوزخ کا ٹھیکہ دار یا بہشت کا ذمہ دار بنایا تہا کہ اپنی زدہ حالت اور اعمال کی شامت سے اصحاب فیل کی طرح کعبۃ اللہ پر حملہ آور ہوئے سہ

اے امت شاہ عرب۔ کافر و پاکیزہ لقب

یہ کیا کیا تو نے غضب۔ یہ کیا کیا تو نے ستم

وہ مسیح موعود ہے۔ وہ مہدی معہود ہے

اسکا مقصد مردود ہے۔ تجھ پہ خدائے اکرم

مسٹر نقاش علی ظفر ایڈیٹر زمیندار

کے متعلق ہم نے گذشتہ نمبر مین ایک تنقیدی مضمون لکھکر آئندہ بھی لکھنے کا ارادہ ظاہر کیا تہا لیکن حضرت ہم عصر بدر کے ایک ضمیمہ سے

جو جناب شیخ تراب علی صاحب یعقوب نہین ہین بلکہ یعقوب علی صاحب تراب ۲۵ جولائی کے اخبار بدر کے ساتھہ شایع ہوا ہے ہمین اپنا ارادہ منسوخ کرنا پڑا۔ کیونکہ آئندہ جو کچھہ ہم نے لکھنا تہا ان سب امور کا فیصلہ قطعی برخلاف مسٹر نقاش علی ظفر حضرت حکیم الامت خلیفۃ المسیح والمہدی ایدہ اللہ بنصرہ نے اپنے دست مبارک سے ارقام فرما کر اہم ایڈیٹر صاحب الحکم کے دامن کو افترا کی تہمت سے پاک فرما دیا ہے۔ یعنے نقاش صاحب بالقابہ نے جو اتہام بغیر سوچے سمجھے اپنی ۹ جولائی کی "انگشت نما تفرقہ پردازی" مین بدین الفاظ معزز ایڈیٹر الحکم پر لگایا تھا کہ

"جناب تراب صاحب نے اپنے ۲۸ جون کے دوسرے پرچے مین مولوی نورالدین صاحب کی تقریر کے نام سے جو عبارتین شایع کی ہین۔ اونکے بعض مقامات خود انکے اپنے دماغ کی ایجاد معلوم ہوتے ہین۔ مثلاً وہ حصہ جس مین مولوی نورالدین صاحب سے یہہ فقرہ منسوب کیا گیا ہے کہ "مرزا صاحب کے بعد میرا انکار ایسا ہی ہے جیسے رافضی صحابہ کا کرتے ہین" یہہ فقرہ مولوی صاحب کی زبان سے ہمارے سننے مین تو نہین آیا (گو آپ اس تقریر مین حاضر نہ تھے تاہم آپ کی سماعت مین اس فقرہ کا نہ آنا واقعی تعجب خیز ہے کیونکہ اگر آپ اس تقریر کے وقت مسجد احمدیہ مین موجود ہوتے اور پھر نہ سنتے تو ممکن تھا مگر باوجود عدم موجودگی کے جناب نقاش کا اس فقرہ کو نہ سننا حیرت انگیز ہے۔ الحق) تراب صاحب نے نہ معلوم یہہ فقرہ کیسے لکھہ مارا" بلفظہٖ

اس غلط افترا کو بڑے وثوق سے نقل کرنے کے بعد جناب نقاش علی صاحب ظفر نے ایڈیٹر صاحب الحکم اور انکے اخبار کے متعلق یہہ حکم صادر فرمایا ہے کہ

"الحکم ایک نہایت ہی غیر معتبر اور پایہ ثقاہت سے گرا ہوا پرچہ ہے (اسلیئے کہ وہ نقاش کے نقش و نگار کو جو انگریزی خام رنگ سے مزین کیے جاتے ہین آب صداقت سے دہو کر مٹا دیتا ہے۔ الحق) الحکم مین اکثر باتین ایسی درج ہوتی ہین جو قادیان کی تعلیم سے کوئی تعلق نہین رکھتین

اور اس طور پر لوگون مین قادیان کی نسبت وہ بدگمانیان بھی پیدا ہوجاتی ہین۔ جن سے وہ پاک ہے (ماشاءاللہ) جناب زمیندار کو سلسلۂ احمدیہ قادیان سے ایسی دلی محبت اور ہمدردی ہے کہ آپ کو بدگمانون مین قادیان کے متعلق بدگمانیان پھیلانے والے ذریعہ کو بند کرنی کی ازبس ضرورت اور فکر ہے۔ اگرچہ آپ بھی اونہین مقدس انسانون کے رجسٹر مین درج ہین جو بدگمانی کی فطرت اور ظن سے اجتناب نہین کرتے پھر بھی آپ کی خواہش ہے کہ (الحق) الحکم جسقدر جلد بھی بند ہوجائے اتنا ہی مسلمانون کے حق مین عموماً اور قادیان کے حق مین خصوصاً (اور مسٹر نقاش صاحب کے حق مین بالخصوص الحق) اچھا ہے" بلفظہ

یہہ فتوے ہے جو ہارگاہ نقاش بانیڈ کو سے صادر ہوا اس مین شیخ یعقوب علی صاحب ایڈیٹر الحکم کو شروع مضمون مین برا بھلا لکھکر آخرکار غیر معتبر اور ثقاہت سے گرا ہوا قرار دیا ہے۔ مگر مفتی صاحب نے صدور فتوے سے پہلے یہہ نہین سوچ لیا کہ خود مفتی فتوے کی ثقاہت اور اعتبار ذی ہوش ستی مسلمانون مین عموماً اور خود احمدیون مین خصوصاً کہانتک مسلم ہے۔ دشمن بکف اور سربکف مسلمانون کا تو ذکر نہین۔ صحیح الحواس اور سلیم العقل لوگون مین حضرت مفتی صاحب بالقابہ کی ثقاہت اور بزرگی اور اعتبار جہانتک ہے وہ سب جانتے ہین۔ پھر بھلا کس اعتبار سے آپ نے یہہ حکم دیا۔ تعجب ہے کہ سلسلہ احمدیہ کی آرگن کا ایڈیٹر جو بروقت تقریر موجود رہکر تقریر کا لکھنے والا ہو اور پھر طبع کرنے کے وقت اپنے قدیمی دستور کے مطابق حضرت مقرر رضی اللہ عنہ کو دکھلا لیتا ہے۔ تب جاکر شایع کرتا ہے۔ تو غیر ثقہ اور ناقابل اعتبار تقریرون مین تحریف کرنے والا اور اپنی طرف سے فقرے بڑہا دینے والا کہلائے۔ اور وہ شخص جس کو کہ اس سلسلہ سے خاص عناد ہو جسکے امام کی تقریر شایع ہوتی ہے اور تقریر کے وقت وہ موجود بھی نہ ہو وہ نقل و بیان تقریر مین اہل ثقہ اور قابل اعتبار تصور ہو۔ العجب ثم العجب مسٹر نقاش ہی اسکا اندازہ فرمالین کہ یہہ فرق صحیح ہے کہ آپ ثقہ اور تراب سلمہ غیر ثقہ؟ دیکھئے آپ کی ثقاہت اور تراب صاحب کی نامعتبری کا کیا بین اور تازہ یقینی اور قطعی فیصلہ اوس انسان کی زبان مبارک دوست مبارک و قلم مبارک سے شایع ہوگیا ہے جسکو جناب والا نے بھی ملاحظہ فرمالیا ہوگا۔ جس کے پڑھنے سے پہلے تو اپکے سینہ پر دست ضرور اٹھائی ہوگی خواہ دل مین ہی اٹھائی ہو اور پیشانی کے عرق سے بھی اوسکا اظہار نہ کیا ہو۔ مگر فیصلہ ضرور آپ کے خلاف صادر ہوا اور وہ یہہ ہے جسکو دوبارہ جناب والا کے پیش نظر الحق کے ذریعہ پہونچایا جاتا ہے۔

"ایڈیٹر زمیندار کو تم نے ایسا سچا انسان سمجھا اور دانا اور دوست قرار دیا آپ کو اتنی عقل بھی نہین ہے کہ ایسے مدت سے دشمن اور بدزبان کو اتنا راستباز یقین فرمایا"

یہہ اوس جواب کا اقتباس ہے جو حضور ممدوح نے ایک احمدی کے جواب مین (جس نے کہ ایڈیٹر زمیندار کے الفاظ لیکر حضرت خلیفۃ المسیح سے کچھ عرض کیا تھا) رقام فرمایا۔ اور ذیل کا فیصلہ جو شیخ صاحب ایڈیٹر الحکم کے عریضہ پر خلیفۃ المہدی نے صادر فرماکر تحریف و افترا کے الزام کی نفی شیخ صاحب موصوف کی نسبت فرمائی ہے یہہ ہے کہ

"مین نے الحکم کو پڑھا ہے یعقوب علی ایڈیٹر اس مین افترا سے مبرا ہے" نورالدین

امید ہے کہ اس فیصلہ کو ملاحظہ فرماکر مسٹر نقاش علی صاحب ظفر اپنے اس افترا کو جو ایڈیٹر الحکم کے متعلق آپ نے ان الفاظ کیا تھا کہ "جو ہون کے الحکم مین مولوی نورالدین صاحب کی تقریر کے نام سے جو عبارتین شایع کی ہین۔ ان کے بعض مقامات خود انکے (یعنی ایڈیٹر الحکم کے) اپنے دماغ کی ایجاد معلوم ہوتے ہین" نہایت شرمندگی کے ساتھ واپس لیکر تقریر مندرجہ الحکم کو صحیح اور اقتباس مندرجہ روزانہ زمیندار مورخہ ۱۲ جون ۱۲ء کو غلط قرار دینگے۔ یاد رہے کہ اس تقریر کے وقت یہہ عاجز خادم الحق بھی مسجد احمدیہ مین حاضر تھا اور بہت ہی قریب سے تمام تقریر کو جس کے مخاطب خاص احمدی تھے سن رہا تھا شیخ صاحب کی تقریر مندرجہ الحکم مذکور بالکل صحیح ہے اور اقتباس زمیندار قطعاً غلط۔ یہہ ایک خدا کے لئے سچی گواہی ہے واللہ علی مانقول شہید۔

مسٹر دہرم پال کو مہاشہ دیانند نہ ملا

آریہ سماج لاہور کا نورتن مسٹر پال اپنے تازہ اندر مورخہ ۲۲ جولائی سنہ رواں مین مہاشہ دیانند کی تلاش کیجر کے پہاڑون مین کرتا کرتا جب منزل مقصود پر پہونچکر اپنے مہاشہ کو نہین پاتا ہے تو مجبور ہوکر اوس وعدہ کا ایفا کرتا ہے

اور اس طور پر لوگون مین قادیان کی نسبت وہ بدگمانیان بھی پیدا ہوجاتی ہین - جن سے وہ پاک ہے دماشاء اللہ جناب زمیندار کو سلسلۂ احمدیہ قادیان سے ایسی دلی محبت اور ہمدردی ہے کہ آپ کو بدگمانون مین قادیان کے متعلق بدگمانیان پھیلانے والے ذریعہ کو بند کرنی کی ازبس ضرورت اور فکر ہے - اگرچہ آپ بھی اونہین مقدس انسانون کے رجسٹر مین درج ہین جو بدگمانی کی فطرت اور ظن سے اجتناب نہین کرتے پھر بھی آپ کی خواہش ہے کہ - الحق) الحکم جسقدر جلد بھی بند ہوجائے اتنا ہی مسلمانون کے حق مین عموماً اور قادیان کے حق مین خصوصاً (اور مسٹر نقاش صاحب کے حق مین بالخصوص الحق) اچھا ہے ؏ بلفظہ

یہہ فتوے ہے جو بارگاہ نقاش اینڈ کو سے صادر ہوا اس مین شیخ یعقوبعلی صاحب ایڈیٹر الحکم کو شروع مضمون مین برا بھلا لکھکر آخر کار غیر معتبر اور ثقاہت سے گراہوا قرار دیا ہے - مگر مفتی صاحب نے صدور فتوے سے پہلے یہہ نہین سوچ لیا کہ خود مفتی فتوے کی ثقاہت اور اعتبار ذی ہوش منتی مسلمانون مین عموماً اور خود احمدیون مین خصوصاً کہانتک مسلم ہے دشمن بکف اور سر بکف مسلمانون کا تو ذکر نہین - صحیح الحواس اور سلیم العقل لوگون مین حضرت مفتی صاحب بالقابہ کی ثقاہت اور بزرگی اور اعتبار جہانتک ہے وہ سب جانتے ہین - پھر بھلا کس اعتبار سے آپ نے یہہ حکم دیا - تعجب ہے کہ سلسلہ احمدیہ کی آرگن کا ایڈیٹر جو بروقت تقریر موجود رہکر تقریر کا لکھنے والا ہو اور پھر طبع کرنے کے وقت اپنے قدیمی دستور کے مطابق حضرت مقرر رضی اللہ عنہ کو دکھلا لیتا ہے - تب جاکر شایع کرتا ہے - تو غیر ثقہ اور ناقابل اعتبار تقریرون مین تحریف کرنے والا اور اپنی طرف سے فقرے بڑہا دینے والا کہلائے - اور وہ شخص جس کو کہ اس سلسلہ سے خاص عناد ہو جسکے امام کی تقریر شایع ہوتی ہے اور تقریر کے وقت وہ موجود بھی نہو وہ نقل و بیان تقریر مین اہل ثقہ اور قابل اعتبار تصور ہو - العجب ثم العجب مسٹر نقاش ہی اسکا اندازہ فرمالین کہ یہہ فرق صحیح ہے کہ آپ ثقہ اور تراب سلمہ غیر ثقہ ؟ دیکھئے آپ کی ثقاہت اور تراب صاحب کی نامعتبری کا کہا ہین اور تازہ یقینی اور قطعی فیصلہ اوس انسان کی زبان مبارک دوست مبارک و قلم مبارک سے شایع ہوگیا ہے جسکو جناب والا نے بھی ملاحظہ فرماکر سینہ پر دلاست ضرور اٹھائی ہوگی خواہ دل ہی مین ہی اٹھائی ہو اور پیشانی کے عرق نے بھی اوسکا اظہار نہ کیا ہو - مگر فیصلہ ضرور آپ کے خلاف صادر ہوا اور وہ یہہ ہے جسکو دوبارہ جناب والا کے پیش نظر الحق کے ذریعہ پہونچایا جاتا ہے -

"ایڈیٹر زمیندار کو تم نے ایسا سچا انسان سمجھا اور دانا اور دوست قرار دیا آپ کو اتنی عقل بھی نہین ہے کہ ایسے مدت سے دشمن اور بدزبان کو اتنا راستباز یقین فرمایا"

یہہ اوس جواب کا اقتباس ہے جو حضور ممدوح نے ایک احمدی کے جواب مین (جس نے کہ ایڈیٹر زمیندار کے الفاظ لیکر حضرت خلیفۃ المسیح سے کچھ عرض کیا تھا) ارقام فرمایا - اور ذیل کا فیصلہ جو شیخ صاحب ایڈیٹر الحکم کے عریضہ پر خلیفۃ المہدی ایدہ اللہ نے صادر فرماکر تحریف وافترا کے الزام کی نفی شیخ صاحب موصوف کی نسبت فرمائی ہے یہہ ہے کہ

"مین نے الحکم کو پڑھا ہے یعقوب علی ایڈیٹر اس مین افترا سے مبرا ہے" نورالدین

امید ہے کہ اس فیصلہ کو ملاحظہ فرماکر مسٹر نقاش علی صاحب ظفر اپنے اس افترا کو جو ایڈیٹر الحکم کے متعلق آپ نے ہین الفاظ کیا تھا کہ ۱۲ جون کے الحکم مین مولوی نورالدین صاحب کی تقریر کے نام سے جو عبارتین شایع کی ہین - ان کے بعض مقامات خود اسکے (یعنے ایڈیٹر الحکم کے) اپنے دماغ کی ایجاد معلوم ہوتے ہین بہ نہایت شرمندگی کے ساتھ واپس لیکر تقریر مندرجہ الحکم کو صحیح اور اقتباس مندرجہ روزانہ زمیندار مورخہ ۱۲ جون سنہ ۱۲ء کو غلط قرار دینگے - یاد رہے کہ اس تقریر کے وقت یہہ عاجز خادم الحق بھی مسجد احمدیہ مین حاضر تھا اور بہت ہی قریب سے تمام تقریر کو جس کے مخاطب خاص احمدی تھے سن رہا تھا شیخ صاحب کی تقریر مندرجہ الحکم مذکور بالکل صحیح ہے اور اقتباس زمیندار قطعاً غلط - یہہ ایک خدا کے لئے سچی گواہی ہے واللہ علی ما نقول شہید -

مسٹر دہرمپال کو مہاشہ دیانند نہ ملا

آریہ سماج لاہور کا نورتن مسٹر پال اپنے تازہ اندر مورخہ ۲۲ جولائی سنہ رواں مین مہاشہ دیانند کی تلاش کشمیر کے پہاڑون مین کرتا کرتا جب منزل مقصود پر پہونچکر اپنے ستر مہاشہ کو نہین پاتا - تو مجبور ہوکر اوس وعدہ کا ایفا کرتا ہے

جو تلاش مذکور مین نکلتے ہوئے اسنے کیا تہا کہ (اگر مجھے دیانند کے درشن نہ ہوئے تو مین جان لونگا کہ لالہ لیکہرام نے جو دیانند کی سوانحعمری مین اسکا دوبارا جنم لینا درج کیا ہے اور آجکل بعض سادہوون سے بھی دیانند کا کشمیر کے پہاڑون مین جنم لیکر یوگ ابہیاس کرنا بتایا ہے بالکل جہوٹ اور بے بنیاد ہے) چنانچہ زیر عنوان "سوامی دیانند کے رہنے کی جگہ" لکھتے ہے کہ۔

"اس جنگل مین جنگلی انگور واتار وغیرہ کے درخت بکثرت ہین یہی وہ جنگل ہے جہان مجھے دیانند کی رہائش کا پتہ دیا گیا تہا۔ مین نے پہاڑ کی چوٹی پر چڑھکر چارون طرف نظر دوڑائی مگر باوجود تلاش کے مجھے یہان پر دیانند کے آنے یا رہنے کا پتہ نہ ملا......یہان پر دو سنیاسیون سے بھینٹ ہوئی مگر وہ بالکل معمولی تھے۔ مین ان مین سے کسیکو بھی دیانند نہین کہہ سکتا تھا۔ افسوس ہے جن سنیاسیون کی تلاش مین مین چلا تہا اور جنکا مجھے پتہ دیا گیا تہا کہ وہ اس جگہ رہتا ہے وہ مجھے یہان نہ ملا اور نہ ہی اسکا سراغ معلوم ہوا۔ میری تلاش اسیجگہ جنگل کے مقامات تک تھی۔ مجھے یہ تو یقین ہوگیا کہ دیانند کا یہان کوئی نام ونشان نہین۔" (اندر)

مہاشہ دہرمپال کا تناسخ سے انکار

اس بیان سے آگے دہرمپال جی کو جبکہ وہ پہاڑ کی سب سے اونچی چوٹی پر پہونچتے ہین اور چارون طرف بادلون سے گھیرے جاتے ہین تو بادلون سے آواز آتی ہے جسکا ذکر وہ بالفاظ ذیل فرماتے ہین۔

"مین پہاڑ کی سب سے اونچی چوٹی پر جو کہ سطح سمندر سے بارہ ہزار فٹ بلند بتائی جاتی ہے پہنچکر ایک صاف ستہرے پتھر پر بیٹھہ گیا۔ چند منٹ تک خاموش بیٹھا رہا۔ نیچے بھی بادل اوپر بھی بادل دائین بھی بادل بائین بھی بادل۔ مگر دیانند نہ نیچے نظر آیا نہ اوپر نہ دائین نہ بائین۔ ایسی محویت کی حالت مین بادلون سے آواز آئی کہ اے دہرم پال تو کہان اور دیانند کہان! مردم پرستی کے گڑہے مین گرتا ہے۔ دیانند کی تلاش نہ کر وہ مرگیا۔ وہ نہ دوبارہ پیدا ہوا نہ ہوگا۔ نہ ہوسکتا ہے تو سچائی کی تلاش کر اور اپنا راستہ آپ بنا۔ اس آسمانی آواز نے مجھہ پر بجلی کا سا اثر کیا۔ چنانچہ اسی وقت مین اپنے قدمون پر کہڑا ہوگیا۔ اور میرے منہ سے بے اختیار نکلا کہ۔ بیشک سچائی دیانند سے اعلے ہے مین نے اپنی آیندہ زندگی کے پروگرام کو مضبوط کیا۔ اور دیانند کے دوبارہ جنم لینے کے سوال کو سرے سے رد کیا۔ اور مین اس نتیجہ پر پہونچا کہ سوانحعمری مین جو ان کے دوبارہ جنم لینے کا ذکر موجود ہے۔ وہ محض جہوٹ اور بکواس ہے۔ کسی بھی سمجھدار آدمی کو آیندہ اس جہوٹی تحریر پر جو کہ مجموعہ سوانحعمری دیانند مرتبہ لیکہرام مین موجود ہی وشواش (یقین) نہین کرنا چاہیے"۔ (اندر)

افسوس مسٹر دہرمپال نے اسقدر سفر کی تکلیف اور کثیر خرچ گوارا کرکے پہاڑ پر سے گرکر یہہ تحقیق کیا کہ مردہ پہر دوبارہ جنم نہین لیتا اور مسئلہ تناسخ محض باطل ہے ہم تو آپ کو یہہ سب کچھہ بغیر تلاش یاربہی مدتون پہلے بتا چکے تھے۔ مگر خیر۔ تاہم غنیمت ہے کہ کچھہ کہو کے آپ نے تحقیق کیا۔ اگرچہ ہنوز یہہ تحقیق نامکمل ہے جب تک کہ آپ لالہ لیکہرام کی تلاش بھی نہ کرلین۔ اور اس تلاش مین آپ کو لمبا نہین کرنا پڑیگا۔ لاہور سے جالندہر اور جالندہر سے اگرہ ہر دو جگہ آپ کو مہاشہ دیانند جی کا شاگرد رشید لالہ لیکہرام کسی نہ کسی قالب مین کام کرتا ملجائیگا۔ جس سے پہر تناسخ آپ کو ماننا پڑیگا۔

مہاشہ دہرمپال کا ایک مسلمان کو شدھ ہونیسے بچانا

جب آسمانی آواز سے دیانند کا متلاشی حق کا متلاشی بنکر پہاڑ سے نیچے اترا تو ایک رامپور نامی قصبہ مین پہونچا۔ جہان پر اس کے آنیکی خبر مشہور ہوگئی اور بہت سے باشندگان قصبہ جنگل مین اس متلاشی حق کے پاس جمع ہوگئے۔ اور آریہ سماج کے متعلق گفتگو کرتے کرتے اس نووارد مسافر کو معلوم ہوا کہ وہان پر ایک مسلمان کو شدھ کرنیکی یعنے دیانندی بنانیکی تجویز ہے اور اس شدہی کی کسی جدید وید منتر کے ذریعہ بردے دیانندی مہاشہ یہہ شرط قرار پائی کہ مسلمان مذکور کو جہٹکا کہلا کر شدھ کیا جاوے۔ مگر شدہ مہاشہ معذرت کرتا تہا کہ جس حالت مین حلال گوشت بہی مین نہین کہاتا تو جہٹکا کیون مجھے کہلایا جاتا ہے خوش قسمتی سے وہ شدہ منتر بھی جسکو اشدہ کرنیکے واسطے بردے دیانندی وید مہاشہ جہٹکا کہلانا تجویز ہوا تہا اس متلاشی حق نووارد کے

پاس آگیا تو اس متلاشی حق دہرمپال نے اس کو بالفاظ ذیل ارشدہ ہدیسے رد کا کہ

شدہی کی رسم محض پولٹیکل مسئلہ ہے اس کو دہرم یا مذہب سے کوئی تعلق نہین جو لوگ آپ کو شدہ کرنا چاہتے ہین وہ محض ہندون کی تعداد مین پولٹیکل نقطہ خیال سے ایک شخص کی زیادتی کرنا چاہتے ہین اس سے بڑھکر اور کچھ بھی نہین اگر وہ آپ کو دھارمک (دیندار) بنانے کے خواہشمند ہوتے تو جھٹکا کھلانے پر کیون زور دیتے اسلئے اس قسم کے پاکھنڈ مین پڑنیکی کوئی ضرورت نہین - اس مسلمان کی سمجھ مین میری یہ بات آگئی اور شام کے وقت اس نے شدہ کرنیوالون سے خوب بحث کی - جس مین شدہی کے مدعی میدان سے بھاگ گئے - یہ تمام بحث میرے سامنے ہوئی اس منظارہ کو دیکھکر مجھے خوشی بھی ہوئی اور افسوس بھی خوشی تو اسبات کی ہوئی کہ ایک روح کو مین نے گمراہی کے گھڑے مین گرنے سے بچالیا - افسوس اسلئے ہوا کہ بعض ناعاقبت اندیش لوگون نے شدہی کو ایک پولٹیکل ہتیار بنا رکہا ہے اور وہ دہرم سے اس قدر گرچکے ہین کہ ہندوون کی تعداد کو پولٹیکل پہلو سے زیادہ کرنے کے لئے ناجائز وسائل کا استعمال کرتے سے بھی نہین چوکتے (تیج اندر)

ہم اس جدید متلاشی حق المعروف مہاشہ دہرمپال کے حق مین اس حق گوئی اور نیک ہدایت کرنے کے فعل پر دعا کرتے ہین کہ خداوند غفور رحیم آپ کو اسکا اجر عطا فرماکر راہ راست پر پہونچنے کی جلد تر توفیق بخشے - آمین -

کواکب دریہ ایک کتاب کا نام ہے جو سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ایک مخالف مسمے حکیم سید محمد حسن امروہوی کی تالیف سے ہے - مولف مذکور کی کئی دیگر تصانیف بھی ہین منجملہ جنکے معراج الرسول اور تلخیص التواریخ و تفسیر غایۃ البرہان ہے - گذشتہ ایام مین تلخیص التواریخ سے ایک عبارت نقل ہوکر جنگ اٹلی کے متعلق جو آجکل طرابلس وغیرہ مین ہو رہی ہے بطور پیشگوئی پیسہ اخبار وغیرہ مین شایع ہوتی رہی ہے - محمد حسن مذکور کا عقیدہ وفات مسیح کا بہی ہے اور مسیح کے ہی صلیب پر چڑھائے جانیکا بھی - نیز وہ ریل کو خر دجال اور روس و انگریزون کو یاجوج ماجوج مانتا ہے - مخالفین سلسلہ احمدیہ کو اس کی کتابون پر بڑا بھروسہ ہے - خدا کے فضل سے مین نے اکثر کتابین ان مین سے دیکھی ہین - آجکل میری نظر کواکب دریہ پر پڑی تو اس مین عجیب و غریب پیشگوئیان نظر آئین - مثلاً نزول مسیح و خروج مہدی و دجال وغیرہ پر بہ تعین سال پیشگوئی کی گئی ہے - جنکا ذکر اکثر اخبارات سلسلہ مین سلسلہ احمدیہ کے رکن اعظم حضرت اخویم احسن المناظرین سید محمد احسن صاحب امروہی مدظلہ العالی نے فرمایا ہے - لیکن آج جس مضمون کو مین بیان کرتا ہون وہ وہابیون کے متعلق مولف کواکب دریہ کا ایک فتولے یا پیشگوئی ہے جو خاص فرقہ وہابیہ کے عموماً اور منکر امرتسری کے خصوصاً ملاحظہ کے قابل ہے مولف مذکور کواکب دریہ کے صفحہ ۱۱۸ پر حسب ذیل پیشگوئی کرتا ہے -

پیشگوئی بحق قوم وہابیہ حدیث صحیح مین وارد ہے کہ آخر زمانہ مین نکلیگی ایک قوم کہ پڑھین قران اور قول اونکا حدیث ہو - اور بیشک آخر زمانہ مین قوم وہابیہ نکلی کہ پڑھتے ہین قرآن اور قول انکا حدیث ہے - اور حدیث مین ہے کہ نکل جائینگے دین سے جیسے نکل جاتا ہے - تیر شکار سے اگر مین پاؤن قتل کرون مثل قتل قوم عاد کے یعنے یکبارگی - اور یہہ وہ قوم ہے - جو آپ کو اس آخر زمانہ مین عامل بجملہ اوامر کہتی ہے - بخلاف حضرات اہل سنت و جماعت کے جو اس آخر زمانہ مین عشر ما امر بہ پر آپ کو عامل نہین جانتے ہین - پس انہین کی نسبت ترمذی نے ابوہریرہ سے مرفوعاً روایت کی ہے کہ تم ایسے زمانہ مین ہو کہ جو ترک کرے تم مین سے عُشر اوس شے کا جو امر کئے گئے ہو ہلاک ہو - پہر آئیگا زمانہ جو عمل کرے ادسین عشر ما امر بہ پر نجات پاویگا - پس بحق وہابیہ ارشاد مرتضے کرم اللہ وجہہ خوب ثابت ہو فرمایا ہے کہ قریب ہے کہ آویگا آدمیون پر زمانہ کہ نہ باقی رہیگا اسلام سے مگر اسکا نام اور نہ باقی رہیگا قرآن سے مگر اسکی رسم اونکی مسجدین معمور ہونگی و خراب ہونگی ہدایت سے علماء ان کے بدتر ہونگے آسمان کے ادیم کے نیچے اون سے نکلیگا فتنہ اور انہین لوٹیگا - چنانچہ کوئی انمین سے نجدی ہے کوئی لامذہب ائمہ کو بہہ کہتے عالی اور قریب زمانہ سے مراد وہی بعد ہزار سالی اہل اسلام سے ..... آخر زمانہ مین یہہ وہابیہ ہین جنکی نسبت وارد کہ ہمیشہ خروج کرتے رہین سو خروج کی انکی عادت قدیم ہے اور اس عرصہ مین

پاس آگیا تو اس متلاشی حق دہرمپال نے اس کو بالفاظ ذیل اشدہ ہندیسے رد کاکہ

"شدہی کی رسم محض پولٹیکل مسئلہ ہے اس کو دہرم یا مذہب سے کوئی تعلق نہین جو لوگ آپ کو شدہ کرنا چاہتے ہین وہ محض ہندون کی تعداد مین پولٹیکل نقطہ خیال سے ایک شخص کی زیادتی کرنا چاہتے ہین اس سے بڑھکر اور کچہہ بھی نہین اگر وہ آپ کو دہارمک (دیندار) بنانے کے خواہشمند ہوتے تو جہٹکا کھلانے پر کیون زور دیتے اسلئے اس قسم کے پاکھنڈ مین پڑنیکی کوئی ضرورت نہین - اس مسلمان کی سمجہہ مین میری یہ بات آگئی اور شام کے وقت اس نے شدہ کرنیوالون سے خوب بحث کی - جس مین شدہی کے مدعی میدان سے بہاگ گئے - یہہ تمام بحث میرے سامنے ہوئی اس منظارہ کو دیکھکر مجھے خوشی بھی ہوئی اور افسوس بھی خوشی تو اس بات کی ہوئی کہ ایک روح کو مین نے گمراہی کے گھڑہے مین گرنے سے بچالیا - افسوس اسلئے ہوا کہ بعض ناعاقبت اندیش لوگون نے شدہی کو ایک پولٹیکل ہتیار بنا رکہا ہے اور وہ دہرم سے اس قدر گر چکے ہین کہ ہندوون کی تعداد کو پولٹیکل پہلو سے زیادہ کرنے کے لئے ناجائز وسائل کا استعمال کرنے سے بھی نہین چوکتے" (اندر)

ہم اس جدید متلاشی حق المعروف مہاشہ دہرمپال کے حق مین اس حق گوئی اور نیک ہدایت کرنے کے فعل پر دعا کرتے ہین کہ خداوند غفور رحیم آپ کو اسکا اجر عطا فرماکر راہ راست پر پہونچنے کی جلد تر توفیق بخشے - آمین -

کواکب دریہ ایک کتاب کا نام ہے جو سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ایک مخالف مسمے احکیم سید محمد حسن امروہوی کی تالیف سے ہے - مولف مذکور کی کئی دیگر تصانیف بھی ہین منجملہ جنکے معراج الرسول اور تلخیص التواریخ و تفسیر غایۃ البرہان ہے - گذشتہ ایام مین تلخیص التواریخ سے ایک عبارت نقل ہو کر جنگ اٹلی کے متعلق جو آجکل طرابلس وغیرہ مین ہو رہی ہے بطور پیشگوئی پیسہ اخبار وغیرہ مین شایع ہوتی رہی ہے - محمد حسن مذکور کا عقیدہ وفات مسیح کا ہی ہے اور مسیح کے ہی صلیب پر چڑہائے جانیکا بھی - نیز وہ ریل کو خر دجال اور روس وانگریزون کو یاجوج ماجوج مانتا ہے - مخالفین سلسلہ احمدیہ کو اس کی کتابون پر بڑا بہروسہ ہے - خدا کے فضل سے مین نے اکثر کتابین ان مین سے دیکھی ہین - آجکل میری نظر کواکب دریہ پہ پڑی تو اس مین عجیب و غریب پیشگوئیان نظر آئین - مثلاً نزول مسیح و خروج مہدی و دجال وغیرہ پر تعین سال پیشگوئی کی گئی ہے - جنکا ذکر اکثر اخبارات سلسلہ مین سلسلہ احمدیہ کے رکن اعظم حضرت اخویم احسن المناظرین سید محمد احسن صاحب امروہی مدظلہ العالی نے فرمایا ہے - لیکن آج جس مضمون کو مین بیان کرتا ہون وہ وہابیون کے متعلق مولف کواکب دریہ کا ایک فتویٰ یا پیشگوئی ہے جو خاص فرقہ وہابیہ کے عموماً اور منکر امرتسری کے خصوصاً ملاحظہ کے قابل ہے - مولف مذکور کواکب دریہ کے صفحہ ۱۸۴ پر حسب ذیل پیشگوئی کرتا ہے -

پیشگوئی بحق قوم وہابیہ "حدیث صحیح مین وارد ہے کہ آخر زمانہ مین نکلیگی ایک قوم کہ پڑہین قران اور قول اونکا حدیث ہو - اور بیشک آخر زمانہ مین قوم وہابیہ نکلی کہ پڑہتے ہین قرآن اور قول انکا حدیث ہے - اور حدیث مین ہے کہ نکل جائینگے دین سے جیسے نکل جاتا ہے تیر شکار سے اگر مین پاؤن قتل کردون مثل قتل قوم عاد کے یعنے یکبارگی - اور یہہ وہ قوم ہے - جو آپ کو اس آخر زمانہ مین عامل بجملہ اوامر کہتی ہے - بخلاف حضرات اہل سنت و جماعت کے جو اس آخر زمانہ مین عشر امر بہ پر آپ کو عامل نہین جانتے ہین - پس انہین کی نسبت ترمذی نے ابوہریرہ سے مرفوعاً روایت کی ہے کہ تم ایسے زمانہ مین ہو کہ جو ترک کرے تم مین سے عشر اوس شے کا جو امر کئے گئے ہو ہالک ہو - پہر آئیگا زمانہ جو عمل کرے اوسمین عشر ما امر بہ پر نجات پاویگا - پس بحق وہابیہ ارشاد مرتضے کرم اللہ وجہہ خوب ثابت جو فرمایا ہے کہ قریب ہے کہ آویگا آدمیون پر زمانہ کہ نہ باقی رہیگا اسلام سے مگر اسکا نام اور نہ باقی رہیگا قرآن سے مگر اسکی رسم اونکی مسجدین معمور ہونگی و خراب ہونگی ہدایت سے علما ان کے بدتر ہونگے آسمان کے ادیم کے نیچے اون سے نکلیگا فتنہ اور انہین لوٹیگا - چنانچہ کوئی انمین سے نجدی ہے کوئی لا مذہب ائمہ کو بہ کہتے ... الا اور قریب زمانہ سے مراد وہی بعد ہزار سالی اہل اسلام ہے ..... آخر زمانہ مین یہہ وہابیہ ہین جنکی نسبت وارد کہ ہمیشہ خروج کرتے رہین سلو خروج کی انکی عادت قدیم ہے اور اس عرصہ مین

انکی مساجد بہری ہوئی ہین لیکن ایمان اور اسلام کا اسم اور قرآن کی رسم اون مین باقی ہے۔ کہ ایک شخص ہمکو نہین ملتا جو جواب آیات فاتحہ وحدیث مین مذکور ہین حق تعالےٰ سے سنتا ہو انا للہ وانا الیہ راجعون"۔ انتہیٰ بلفظہ صفحہ ۱۴۱ و ۱۴۲ کیا مونگیری مخالفین ان ہی مین سے حسب منطوق حدیث فہو منہم نہین ہین؟ کیا ایڈیٹر النجم واہل فقہ اس پیشگوئی کی تصدیق کرینگے؟ دیدہ باید

بقاء نبوت تاقیامت

اسی کتاب مین نبوت کے متعلق یہہ لکہا ہے کہ نبوت تشریعی تو ختم ہو گئی لیکن غیر تشریعی کبہی ختم نہ ہوگی۔ چنانچہ مولف کے الفاظ یہہ ہین کہ

"نبوت لغت مین بمعنے خبر دینے کے ہین امور آیندہ سے اور اسکی اقسام ہین۔ مثلاً ایک فال ہے دوسری نجوم ہے تیسری رمل چوتھی جفر پانچوین معائنہ ریکہا چھٹی بمشق مسمریزم ساتوین سرود آٹھوین اختلاج عضو نوین بقیافہ دسوین بممارست قیاس گیارہوین بفراست بارہوین بخصوصیت الہیہ ہے جس مین کسب کو دخل نہ ہو۔ اس کی بھی بہت سی اقسام ہین۔ ایک خواب مین روح اعظم رب خود ارشاد کرے۔ دوسری مشاہدہ روح اعظم کے ارشاد سے تیسرے دوسرا ملک خواب مین کہے جو مشاہدہ مین آجاوے چوتہی کوئی نبی خواب مین فرماوے۔ پانچوین کوئی نبی مشاہدہ مین فرماوے۔ چہٹی بصورت سلسلۃ الجرس خواب مین دریافت ہو ساتوین مشاہدہ مین بطور سلسلۃ الجرس دریافت ہو یہ سخت ترین اقسام وحی سے ہے اور اس مین سے کبہی شیطان بھی جڑا ہا لگتا ہے آٹھوین روح القدس یعنے اسم رحمٰن ہی رائی کے دل مین نفخ ہو کہ مقام فنا یا بقا مین دریافت ہوا۔ الغرض اصطلاح مین نبوت بخصوصیت الہیہ خبر دینے سے عبارت ہے وہ دو قسم کی ہے ایک نبوت تشریعی جو ختم ہو گئی دوسری نبوت بمعنے خبر دادن ہے وہ غیر منقطع ہے پس اسکو مبشرات کہتے ہین اپنی اقسام کے ساتہہ اوس مین سے ہو یا ہی ہے۔ پس واضح ہوا کہ نبوت تشریعی ۵/۱ حصہ ہے اور مبشرات چھیالیسواں حصہ نبوت اختصاص کا ہے وہ باقی ہے اوس مین کچہ حرج نہین"۔ بلفظہ کواکب دریہ صفحہ ۱۴۷ و ۱۴۸

کہان ہین تاجران تکفیر۔ ذرا کفر والی صندوقچی نکال کر کواکب دریہ کے مصنف کے ہاتہہ بہی تو کچہہ فروخت کر کے نفع اٹہائین۔ آپ کے بازار مین خاصہ مالدار آنکلا ہے۔ کچہہ تو اس سے بہی وصول کر لو۔ یہہ بھی تو مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرح نبوت غیر تشریعی کو غیر منقطع کہتا اور نبوت کے معنے خبر دینے کے بتاتا ہوا جزوی نبوت کے بقار کا قائل ہے۔ یہی تو وہ عقیدہ ہے جسکی بنا پر فتوے کفر خدا کے مامور ومرسل مسیح موعود علیہ السلام پر آپ کے دربار سے صادر ہو چکے ہین پہر کیون نہ حکیم امروہی کو حصہ رسد کچہہ پہونچے۔ اٹہو اور فوراً سے پیشتر اس جاتے جاتے مسافر کو لوٹو اور مزین ہوا پیر دستار تکفیر اس کے گلے مین ڈالدو۔ کیا النجم واہل فقہ واہل حدیث وغیرہ کچہہ ہمت کرینگے؟۔

زیارت سے جان غارت

حضرت پیر صاحب بغدادی ۲۲ر جولائی کو لاہور مین جب برائے ادائے نماز جمعہ شاہی مسجد کو جاتے ہوئے بسواری موٹر بہاٹی دروازہ بازار حکیمان مین پہونچے تو ایک شخص حسن دین دریائی باف نے پیر صاحب کی سواری دیکہکر فریاد کی کہ پیر صاحب مجہے زیارت کراتے جائیے پیر صاحب نے سواری رکواکر مشتاق دیدار کو زیارت کرائی اس بیچارے کو یہہ رونمائی راست نہ آئی اور زبان حال سے یہ شعر پڑہتا ہوا

من شمع جان گدازم تو صبح دلکشائی
سوزم گرت نہ بینم میرم چو رخ نمائی

گہر پہونچکر جان بحق ہو گیا۔ شاید اسی جان کے خوف سے دہلی مین پیر صاحب سے کوئی شخص ملنے نہین گیا۔

مراسلات

آج کاغذات زیر تجویز کی پرتال سے یہہ تحریر جو بہت عرصہ سے آئی ہوئی تھی برآمد ہوئی افسوس کہ خادم الحق اس کو آجتک شایع نہ کرسکا لیکن چونکہ اس تحریر کا لطف جو کچہہ پہلے درج کرنے سے حاصل ہوتا وہی آج بھی اس مین موجود ہے - لہذا مین اسکو شایع کرکے مرزا صاحب سے تاخیر اشاعت کی معافی چاہتا ہون (ایڈیٹر)

ثناءاللہ صاحب کی فریاد

مین زبان سے تمکو سچا کہو لاکھہ بار کہدون
پر کیسا کرون کہ دل کو نہین اعتبار ہوتا

ہم ۲۴ مارچ سنہ ۱۹۱۱ء کو بفضلہ تعالےٰ لکھنؤ سے چلکر سہارنپور کی گاڑی سے ۷ بجے صبح کو امرتسر اسٹیشن پر پونچے - پلیٹ فارم پر دریافت کرنے سے معلوم ہوا کہ یہان سے بٹالہ کو گاڑی ۱۱½ بجے دن کے جاتی ہے چونکہ ہماری روانگی مین ۴½ گھنٹے کا عرصہ تہا دل مین سوچا کہ لاؤ مولوی ثناءاللہ صاحب سے بھی لگے ہاتہون مصافحہ کرلین - اور اس خیال کے عنوان کو کمترین بے اخی معظم مرزا کبیر الدین صاحب سے برجستہ یون عرض کیا -

مرزا جی جی نہین لگتا ہے بر ب کعبہ
ہم تو تبخانہ کو لے قبلہ من جاتے ہین

خیر ہم دونون یکہ پر سوار ہوکر سفید کٹرہ مین مولوی صاحب کے ایوان خاص پر پونچے علیک سلیک ہوئی آپ نے استفسار فرمایا کہ آپ صاحبان کہان سے تشریف لائے ہین اور کہان جائینگے - عرض کیا کہ لکھنؤ سے آئے ہین اور انشاءاللہ قادیان قریہ کریمہ مین پونچین گے خیر قصہ مختصر ادہر ادہر کی گفتگو شروع ہوئی تذکرہ ہی تذکرہ مین فرمایا کہ ہمکو وفات مسیح سے کوئی سروکار نہین احمدی جماعت اس مسئلہ کو جب میرے گلے مین ڈالدیتی ہے - تو نبہا دیتا ہون - ہمارے ڈاکٹر عبد الحکیم ہی ایک ایسے ہین کہ وہ وفات مسیح کے قائل ہین - اس فرمانے سے ہمکو مباحثہ رامپور کا پتہ اور مولوی صاحب کی نیت کا بخوبی اندازہ ہوگیا

پہر تذکرہ ہی تذکرہ مین آپ نے قرآن کریم ہم دونون کے ہاتہہ مین دیا اور خود بھی بطور قسم ہاتہہ لگاکر فرمایا کہ تم مرزا صاحب (مسیح موعود) کی وہ تحریر جس مین مباہلہ کی درخواست اونہون نے مسٹر ڈوئی سے کی ہے اوسکے اصل الفاظ دکہلا دو گے تو ہم مرزا صاحب کو ملہم غیبی اور دعوے مین سچا مان لینگے - اونکی خدمت مین عرض کیا کہ کیا آپ نے حقیقت الوحی کو نہین دیکہا اسپر فرمایا کہ یہہ تو بعد وفات مسٹر ڈوئی لکہی ہے ہم اوس تحریر کو دیکہنا چاہتے ہین کہ جو مباہلہ کے رنگ مین مسٹر ڈوئی کو امریکہ بھیجی گئی ہو - لہذا مولوی صاحب سے درخواست ہے کہ وہ اپنی اس عبارت کو اپنے پرچہ اہل حدیث مین درج فرماوین تب ہم انشاءاللہ اصل درخواست مباہلہ معہ حوالجات اخبارات امریکہ شایع کردینگے سہ

اسٹامپ کا وثیقہ ہو اوس پر رجسٹری
مانونگا مین نہ آپ کے قول و قسم فقط

پھر باتون ہی باتون مین اخویم قاسم علی صاحب کے حاربانہ جملے اور محکم چوٹونکی تیزی اور سخت کلامی کی فریاد فرماتے رہے اور عرصہ تک کلایانہ لہجہ مین مصروف بہ فریاد رہے سہ

ذرا تمھین میرے رونے پہ التفات نہین
ارے خدا سے ڈرو یہ ہنسی کی بات نہین
ہوائیان ہین کہ ہین نالہ شرر افشان
شب فراق ہے یارب شب برات نہین

اونکی اس دردمندانہ اور عاجزانہ نوحہ کی صدا سنکر عاجز کا دل بہی بہر آیا سہ

اپنے کی ہو یا غیر کی بہر آتے ہین آنسو
دیکہی نہین جاتی ہے مصیبت ہو کسیکی

کیونکہ ہم بھی ایک مدت سے مرقع قادیان کی زبان سے خون جگر پی چکے تھے معاً ہمیں اپنی مصیبت یاد آگئی سہ

پریشانی ہماری کاکل محبوب جانے ہے
پریشانکی پریشانی پریشان خوب جانے ہے

مرزا حسام الدین احمدی اکبر آبادی وارد حال فیض آباد

یہہ مضمون بھی عرصہ کا آیا ہوا ہے جو آج کاغذات مین سے ملا اور شایع کیا جاتا ہے (ایڈیٹر)

”جھوٹ ہو تو ایسا ہو“

جناب ایڈیٹر صاحب اہلحدیث - آپ کے اہل حدیث نمبر ۲۲ جلد (۸) مورخہ ۴ ربیع الثانی مین زیر عنوان "ایک احمدی تائب ہوا" آپ کے کسی صداقت کیش نامہ نگار نے جٹی پوری مین ایک احمدی کے غلام مصطفےٰ صاحب سہسرامی کے تاثیر وعظ سے تائب ہونیکا حال لکھا ہے - چونکہ نام اور پتہ پورا پورا میرا ہی ہے اس لئے مین خیال کرتا ہون کہ میرے متعلق ہی واقعہ نگاری کی داد دی گئی ہے - اس کے جواب مین مین اپنے احمدی ہونیکا اعلان کرتا ہون اور آپکو آپ کے ناظرین کے ساتھ سمیت اپنے احمدیت کا گواہ بناتا ہون اور پھر عرض کرتا ہون کہ جطرح آپ نے اس چٹھی کو شایع فرمایا ہے اسی طرح میرے اس نیاز نامہ کو بھی گوشہ اخبار مین جگہ دیکر اپنی نصفت پسندی - صداقت مالی سب لوگی کا ثبوت دینگے - اور میری امید اور بھی پختہ ہوجاتی ہے جب کہ مین آپ کو "انجمن صادقین" کا ایک رکن رکین پاتا ہون - اور ساتھہ ہی مین آپ کو بھی خواہانہ مشورہ دینا چاہتا ہون کہ اکثر و بیشتر شاید کارپردازان دفتر اہل حدیث کی سہل انگاری کی وجہ غلط خبرین شایع ہوجاتی ہین - جو ک ایسے اخبار کی شان سے بعید ہے جسکا ایڈیٹر آپ جیسا لائق آپ جیسا مولوی اور پھر آپ سا انجمن صادقین کا رکن ہو - چنانچہ اس سے پہلے مختار احمد صاحب کی خبر وفات بہی آپ کے اخبار مین شایع ہوئی تھی جس پر الحکم نے نوٹس بھی لیا -

اس کے بعد مین آپ کے نامہ نگار صاحب سے خطاب کرکے کہتا ہون کہ نہ معلوم بزرگوار نے کس سبزی کی عینک مین میرا تائب ہونا مشاہدہ فرمایا - ہمارے صداقت کیش نامہ نگار نے تو جہوٹ کی ناک اور سچ کے پر کاٹ دیئے - پناہ بخدا نہ مجھسے اور نہ مولوی غلام مصطفےٰ سے اس سلسلہ مبارکہ کے بارے مین کوئی تذکرہ ہوا اور نہ مولوی غلام مصطفےٰ کے وعظ مین بجز چند دور از کار قصون کے اس سلسلہ کا ذکر تھا - لیکن ہمارے نامہ نگار صاحب جب عالم مراقبہ سے اٹھتے ہین تو ان کو یہہ بھی سجھائی دیتا ہے اور وہ بہی ہمارے نامعلوم الاسم پردہ نشین نامہ نگار صاحب کو معلوم رہنا چاہیئے کہ یہہ جہوٹ افترا اور تہمت ہے - جو مسلمان کیلئے زیبا نہین - لو بالفرض اگر میرا تائب ہونا مطابق واقع بھی ہو تو اس سے مولوی غلام مصطفےٰ کی فضیلت مین کونسی زیادتی ہوسکتی ہے اور اس سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تاثیر ایک فردی کمی سے کیا کمی آسکتی ہے؟

سنگ بدگوہر اگر کاسہ زرین شکند
قیمت سنگ نیفزاید و زر کم نشود

اہلحدیث کی پرانی بقایا کی بی باقی

یہہ نظم کسی عرصہ سے آئی ہوئی تہی جو آج کاغذات مین ملگئی ہے اسلئے شایع کیجاتی ہے - (ایڈیٹر)

سنو اے نجدیو! ہم مین نہین گو میرزا باقی
مسلے نام خدا ہے نوردین مصطفےٰ باقی

ڈراتے کیا ہو ہم کو ہم نہین ہین وہ جو ڈرجائین
ابھی ہے ہم مین جرأت ہم مین مردان خدا باقی

ہمین خطرہ نہین کچھہ بھی تمہاری فتنہ سازی سے
حمایت کے لئے ہے سر پہ جب ظل خدا باقی

ہمارے دم سے ہے اسلام کی رونق زمانہ مین
ہمین مین دیکھہ لو ہین اہل کشف و اتقیا باقی

ہماری خوش بیانی سے دل عالم مسخر ہے
ہمین مین پاؤگے شیرین زبان اہل ذکا باقی

خدا کے فضل سے غالب ہوئے ہم ایک عالم پر
ہمین مین مردمی ہے اور ہمین مین حوصلہ باقی

ہمین مین آدمیت اور ہمین مین بوئے ایمان ہے
ہمین مین ہے شرافت اور ہمین مین ہے حیا باقی

مگر اپنی کہو اے شیخ نجدی کے مریدو کچھہ
تکبر اور نخوت کے سوا ہے تم مین کیا باقی

نہین ہے تم مین کچھہ بھی علم و عقل و فہم و دانش سے
نہ پاس آبرو تم مین نہ زہد و اتقا باقی

بگڑنا - روٹھہ جانا - کوسنا اور گالیان دینا -
ہوا ظاہر کہ تم مین ہے وہ ہی پچھلی ادا باقی

جری اللہ کی تکذیب پر تم نے کمر باندہی
ذرا دل مین تو شرماؤ اگر ہے کچھہ حیا باقی

یہودیت تمہاری سے ہے عیان تکفیر عیسےٰ سے
حدیثین کھولکر دیکھو اگر ہو شک ذرا باقی

عدو اللہ کا رہتا نہین نام و نشان ہرگز
بھلا بوجہل کا دنیا مین ہے کس جا پتا باقی

نشان آسمانی سے نہ یہہ انکار تم کرتے
اگر ہوتا تمہارے دل مین کچھہ خوف خدا باقی

نہ پہول اتنا ارے نادان اپنے علم تیرہ پر
نکل جائیگی وہ بہی رہ گئی ہے جو ہوا باقی

مکذب کا ہے ہوا انجام وہ تیرا بھی ہونا ہے
سنبہل او کشتۂ حسرت رہے گر خوف خدا باقی

برنگ بوئے گل اُڑ جائیگا تو باغ عالم سے
رہینگے کب تک او ظالم تیرے جور و جفا باقی

تمہارے پیر شیخ الکل نے کیا چہوڑا بتاؤ تو
ہے اوسکا نام باقی یا کہ نام میرزا باقی

ہزاروں حسرتیں لیکر گیا وہ آہ دنیا سے
نہیں کچہ قبر مین اوسکی عفونت کے سوا باقی

ہمارے حضرت اقدس کی حالت سب پہ روشن ہے
شہادت کے لئے اب بہی ہے تائید خدا باقی

مطابق پیشگوئی کے ہوئے دنیا سے وہ رخصت
کہو اے منکرو کس بات کا ہے اب گلہ باقی

نشان دکہلائے حق نے سیکڑوں اسکی صداقت مین
مگر پہر بہی تمہارے دل مین ہے اک دغدغا باقی

میسر کامیابی کب ہوئی تمکو بتاؤ تو
تمہین انصاف سے کہدو اگر ہے کچہ حیا باقی

ہوئے نابود سب کے سب تمہارے کفر کے فتوی
نہیں ہے صفحۂ ہستی پہ کچہ اون کا پتہ باقی

لگا کر ناخنوں تک زور خود تم مٹ گئے لیکن
خدا کے فضل سے اب تک ہے اپنا سلسلہ باقی

بہار جاودان باقی ہے اس گلزار احمد نے
رہیگا تا بہ محشر دیکہہ لینا یہ ہرا باقی

خزان آئی ہے حدت سے گلستان تمہارے مین
نہال و نخل مین جسکے نہین نشو و نما باقی

عبث ہین تمکو نکتہ چینیان الہام حضرت پر
ذرا دل مین تو شرماؤ اگر ہے کچہ حیا باقی

غلط پیشینگوئی کون سی نکلی بتاؤ تو
کرو ثابت اگر ہے تم مین زہد و اتقا باقی

وفات حضرت اقدس پہ ناحق نکتہ چینی ہے
نبی دنیا مین آکر کب رہے ہین اے سدا باقی

مباہل جتنے بنکر آئے وہ سب ہو گئے غارت
نہین اب اونکا دنیا مین کہین کچہ بہی پتا باقی

غلام دستگیر و لیکہرام و ڈاکٹر ڈوئی
ذرا انصاف سے کہدو ہے انمین کونسا باقی

ثناء اللہ اگر آتا تو وہ بہی یہہ سزا پاتا
مگر بہاگا وہ باکر دم نہ تہا کچہ حوصلہ باقی

بجا ہے سب تمہین طبلہ بجاؤ یا کہ سارنگی
یہی رہ گئی مولوی سے کہ ہو تمہین زلہ ربا باقی

یہہ چہوڑو عورتوں کی طرح طعنے کوسنے دینا
ذرا میدان مین آؤ اگر ہے حوصلہ باقی

ہے زور ایسی دلیری پر ہے زوف ایسی ڈہٹائی پر
کہ منہ کی کہا کے پہر بہی ہے وہی چون و چرا باقی

ہمین عزت تمہین ذلت ہمین عشرت تمہین حسرت
ملیگا ایک دن سب ہے جو قسمت کا لکہا باقی

ترے اشعار کی تردید تو ترکی بہ ترکی ہے
مگر لکہا ہے گی وہ بہی رہی ہے جو سزا باقی

نصیحت مان لے معصوم کی او کشتۂ حسرت
ملیگا کچہ نہ تجہکو ہاتہ ملنے کے سوا باقی

(معصوم علی۔ اٹاوی)

ایک مولوی کی سرگذشت

پہلا خزان سے تختۂ گلزار ہو گیا
نرگس کا پہول دیدۂ بیمار ہو گیا

نرگس کی آنکہہ روتی ہے گلشن مین زار زار
کسکا یہہ غم ہے کون سزا وار ہو گیا

کتنے کہڑے کہائے ہین بیٹا گیا ہے کون
داغون سے تن جو لالۂ گلزار ہو گیا

دیکہو تو آرہی ہے کوئی بیٹ ڈہول بج
اپنی سزا سے آج خبردار ہو گیا

لب پر ہے ہائے ہائے نہین ہو گیا ہو گیا
کیا خوش کہ آپ کا بیکار ہو گیا

منہ سے نکل رہی ہے جو آہ جگر خراش
گردہ مین درد آپ کے کیا یار ہو گیا

ہو جناب کا تہا شیر مگر بن گئی غنم
بے بہاؤ کہا کے رہزن بازار ہو گیا

سر پر جو مولوی کے پڑی چڑہ گیا دماغ
لو انجمن مین رتبۂ میزار ہو گیا

پٹی چڑہاؤ زخم پہ مرہم لگاؤ کچہ
سر پہٹ گیا ہے نعل سے ایک غار ہو گیا

آنا سن آنکہ پر ہے دیہولا ہوا ہے پاس
ہاں آپ کا ہیوٹا یہہ فگار ہو گیا

صیاد شاد شاد یہہ کہتے ہین بار بار
جس سے کہ نیک بندون کی توہین آجکل
وحشت کا مار پیٹ سے جاتا رہا مرض
الٹی ہوئی یہ وعظ کی تاثیر یا خدا
اللہ کا ہی شکر کہ جاتا رہا غرور

مجبوس خوب روبہ مکار ہو گیا
قہر خدا مین آپ گرفتار ہو گیا
..... ہی حق مین شربت دینار ہو گیا
جسنے سنا وہ شکل سے بیزار ہو گیا
اوترا خمار نیند سے ہوشیار ہو گیا

اب آنکھ ہائے حسام کھلی اس کی مار سے
اچھا ہوا کہ نرگس بیمار ہو گیا (مرزا حسام الدین)

ریویو

سیرت مصطفٰی عمدہ تقطیع اور کاغذ لکھائی وچھپائی۔ جناب مولوی محمد اسمعیل خانصاحب نظامی نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مختصر مگر جامع سوانحمری تصنیف کرکے شایع کی ہے مصنف موصوف نے جا بجا ضروری اعتراضات مخالفین کے جواب بھی دیئے ہین ایسی کتابین جنمین آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاک اور آپ کے صحیح حالات ہون آجکل مسلمان اور مسلمانون مین شایع ہونی نہایت ہی مفید اور ضروری ہین سامنے نبی عرب علیہ السلام کے سچے حالات زندگی پڑہنے سے سلیم العقل انسان بشرطیکہ متعصب نہ ہو تو آپ کی صداقت کا قائل ہو سکتا ہے اس چھوٹی سی سیرت مین مولوی صاحب نے بڑی محنت سے صحیح واقعات کو تلمبند فرما کر عمدہ طرز خوش اسلوب کے ساتھہ ادا کیا ہے اگر مسلمانان حال اس کتاب کو خرید کر اپنے بچون کو پڑہا دین اور اسلامی مدارس غیر سرکاری مین اگر یہہ کتاب داخل نصاب کیجاوے تو علاوہ مصنف کی قدردانی کے مسلمان بچون کو بہی نیک ہدایت اور نیک سیرت حاصل کرنیکا ذریعہ ہوگی ضخامت ۱۲۵ صفحہ قیمت صرف ۸ ر ہے جو منشی حیدر خانصاحب نظامی مہتمم نظامیہ ایجنسی محبوب اللہ مہرنگ ... کے پتہ سے ملسکتی ہی۔

المعین امرتسر پندرہ روز سے ہفتہ وار ہو گیا ہے۔ اس ترقی کے بعد اخبار نے ... ہونہار رنگ اختیار کیا ہے۔ قومی مضامین ... سے رنگا ہوا ہوتا ہے۔ زبان شستہ طرز بیان متین۔ باہمی تباغض و تحاسد سے نفرت۔ اتفاق و اتحاد کا حامی۔ اسلام کا دل مین درد۔ قوم کا ہمدرد۔ ایسے اخبارون سے ضرور مسلمانون کو فخر ہونا چاہیئے۔ اب اخبار کی قدردانی اور ایڈیٹر کی حوصلہ افزائی قوم کی ہمدردی پر منحصر ہے۔ خدا کرے کہ مسلمان اپنے نفع و نقصان کو سوچنے والے بنکر مفید اخبارون کی اشاعت مین تن من دہن سے دریغ نکرین۔ ہم اس ترقی پر اپنے ہمعصر کو مبارکباد دیتے ہوئے بڑے خوشی سے اس ... کا خیر مقدم کرتے ہین اور دعا کرتے ہین کہ خداوند کریم مسلمانون کو اسکی خریداری و عزت افزائی پر مائل کرے۔ آمین۔ قیمت صرف ۲ معہ محصول ڈاک ہے جو زیادہ نہین۔ درخواستین دفتر اخبار المعین امرتسر کے پتہ سے بنام حکیم ایم معراج الدین احمد صاحب منیجر کے نام ہونی چاہئین۔

جواب اشتہار مولوی غلام سرور صاحب کانپوری نے بتقریب تشریف آوری حضرت صاحبزادہ بشیر الدین محمود احمد صاحب جبکہ صاحبزادہ صاحب معائنہ مدرسہ جات اسلامیہ کے لئے امیر وفد قادیان کی شان سے ہندوستان مین بعد ایام گذشتہ دورہ کر رہے تھے ایک اشتہار خلاف واقعہ واقعات لکھکر شایع کیا تہا اوسکا جواب صاحبزادہ صاحب ممدوح نے رحم فرما کر کانپور مین چھپوایا ہے جسکو جناب معراج الدین صاحب سنٹرل انسپکٹر برادران کانپور نے شایع کیا ہے۔ اس اشتہار مین اصل واقعات کا اظہار کرکے صداقت مسیح موعود علیہ السلام کے مختصر مگر جامع دلائل بہی درج ہین۔ انجمن ہائے احمدیہ کے سکرٹری صاحبان ایک روپیہ کے چالیس اشتہار کے حساب سے جسقدر چاہین سنٹرل انسپکٹر صاحب موصوف سے طلب کرکے مفت تقسیم کرین یہہ اشتہار ۱۲ صفحہ کا ہے۔ خوشخط اور عمدہ کاغذ پر طبع ہوا ہے۔

القول الصافی اس کتاب مین اخویم حکیم انوار حسین خانصاحب رئیس شاہ آباد نہایت عمدگی کے ساتھہ مسئلہ نزول مسیح و مہدی علیہ السلام پر پوری روشنی ڈالی ہے کتاب ۴ جزو کی ہے آخر کتاب کے ایک ضمیمہ لگایا گیا ہے جس مین وہ تمام حدیثین جو مہدی کے متعلق باہمی مختلف اور نقیض ہین درج کرکے بتا یا دیا ہے کہ مہدی اور عیسے موعود ایک ہی شخص کے دو نام بلحاظ اوسکے کام کے رکھے گئے ہین۔ ملنے کا پتہ حکیم مولوی انوار حسین خانصاحب احمدی رئیس شاہ آباد ضلع ہردوئی۔ ۲/ کے ٹکٹ بھیجکر مصنف ممدوح سے طلب کرین۔

تعلیم الاخلاق ۔ فارسی نصائح انبیاء و بزرگان دین۔

اظہار الدین علی المخالفین

نمبر (۵)

گذشتہ نمبروں میں ہم نے یہہ امر بخوبی ثابت کر دیا ہے کہ حضرت اقدس حجۃ اللہ علی الارض مسیح موعود علیہ السلام نے جملہ مخالفین اسلام خصوصاً عیسائی صاحبان پر ایسی طرح سے اتمام حجت کر کے دین اسلام کو غالب کر دکہایا ہے کہ جسکی نظیر بجز زمانہ حضرت سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کسی زمانہ میں پائی نہیں جاتی۔ اس نمبر میں ہم ایک زبردست فیصلہ کن طریقہ ایک اشتہار سے نقل کرتے ہیں جس سے بڑہکر ممکن نہیں اور یہہ وہ تمام حجت ہے جسکے آگے کسی سلیم العقل کو بجز سر تسلیم خم کرنیکے چارہ نہیں ہوگا۔ اور وہ اس طرح ہے کہ فروری سنہ ۹۳ء میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے ایک ضخیم کتاب الموسوم بہ "آئینہ کمالات اسلام" جسکا دوسرا نام "دافع الوساوس" بہی ہے عربی فارسی اردو میں تصنیف فرما کر شایع کی۔ اور اس مبارک تصنیف میں ان اعتراضات کے مکمل اور کافی جواب ارقام فرمائے جنکی بنا پر علماء حال نے آپکی مقدس ذات پر فتوے تکفیر لگایا تہا۔ اسکے اندر ایک اشتہار بصفحہ ۲۷۰ تحریر فرمایا جسکی پیشانی پر "اللہ اکبر ضربت الذلۃ علے کل مخالف" لکہا اور پہر جلی حروف میں اقوام ذیل کو مخاطب فرمایا۔

"در نام جملہ پادری صاحبان وہندو صاحبان وآریہ صاحبان
وبرہمو صاحبان وسکہ صاحبان ودہریہ صاحبان ونیچری
صاحبان وغیرہ صاحبان"

ان تمام مذاہب کے لوگوں سے بڑی تحدی اور یقین کے ساتہہ اس طرح درخواست کی کہ

"چونکہ اس زمانہ میں مذاہب مندرجہ عنوان تعلیم قرآن کے سخت مخالف ہیں اور اکثر ان کے ہمارے سید و مولیٰ حضرت محمد مصطفےٰ خاتم الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم کو حق پر نہیں سمجہتے اور قرآن شریف کو ربانی کلام تسلیم نہیں کرتے اور ہمارے رسول کریم کو مفتری اور ہمارے صحیفہ پاک کتاب اللہ کو مجموعہ مفتریات قرار دیتے ہیں اور ایک زمانہ دراز [illegible]
[illegible]

تمام الزامات کا جواب دے دیا گیا اور جوان کے مذاہب اور کتب پر الزامات عاید ہوتے ہیں وہ شرطیں باندہ باندہ کران کو سنائے گئے مگر پہر بہی ان صاحبوں نے حق کو قبول نہیں کیا اور نہ اپنی شوخی اور بدزبانی کو چہوڑا آخر ہم نے پورے پورے اتمام حجت کی غرض سے یہہ اشتہار آج لکہا ہے جس کا مختصر مضمون ذیل میں درج کیا جاتا ہے:

صاحبو! تمام اہل مذاہب جو سزا اور جزا کو مانتے ہیں اور روز آخرت پر یقین رکہتے ہیں اگرچہ صدہا باتوں میں مختلف ہیں مگر اس کلمہ پر سب اتفاق رکہتے ہیں کہ خدا موجود ہے اور یہہ دعوے کرتے ہیں کہ اسی خدا نے ہمیں یہہ مذہب دیا ہے اور کہتے ہیں کہ اسکی مرضی پر چلنے والے اور پیارے بندے صرف ہم ہیں اور باقی سب مورد غضب اور ضلالت کے گڑہے میں گرے ہوئے ہیں جن سے خدا تعالےٰ سخت ناراض ہے۔ پس جبکہ ہر ایک کا دعوے ہے کہ میری راہ خدا تعالےٰ کی مرضی کے موافق ہے اور مدار نجات اور قبولیت فقط یہی راہ ہے اور اسی راہ پر قدم مارنے سے خدا تعالےٰ راضی ہوتا ہے اور ایسوں سے ہی وہ پیار کرتا ہے اور ایسوں کی ہی وہ اکثر اور اغلب طور پر دعائیں قبول کرتا ہے۔ تو پہر فیصلہ نہایت آسان ہے اور ہم اس کلمہ مذکورہ میں ہر ایک صاحب کے ساتہہ اتفاق کرتے ہیں ہمارے نزدیک بہی یہہ سچ ہے کہ سچے اور جہوٹے میں اسی دنیا میں کوئی ایسا مابہ الامتیاز قائم ہونا چاہیئے جو خدا تعالےٰ کی طرف سے ظاہر ہو۔ یوں تو کوئی اپنی قوم کو دوسری قوموں سے خدا ترسی اور پرہیزگاری اور توحید اور عدل اور انصاف اور دیگر اعمال صالحہ میں کم نہیں سمجہیگا۔ پہر اس طور سے فیصلہ ہونا محال ہے۔ اگرچہ ہم کہتے ہیں کہ اسلام میں وہ قابل تعریف باتیں بے نظیر کمال کے ساتہہ پائی جاتی ہیں جن سے اسلام کی خصوصیت ثابت ہوتی ہے لیکن جبکہ تعصب درمیان ہے تو اسلام کی ان خوبیوں کو کون قبول کر سکتا ہے اور کون سن سکتا ہے سو یہہ طریق نظری ہے اور نہایت

بڑی طمع ہی یقی جو دیہات کے ہل چلانے والے اور جنگلون کے خانہ بدوش بھی اس کو سمجھ سکتے ہین یہہ ہے کہ اس جنگ وجدل کے وقت مین جو تمام مذاہب مین ہو رہا ہے اور اب کمال کو پہونچ گیا ہے اوسی سے مدد طلب کرین جسکی راہ مین یہہ جنگ وجدل ہے جبکہ خدا تعالے موجود ہے اور درحقیقت اوسی کے بارے مین یہہ سب لڑائیان ہین تو بہتر ہے کہ اوسی (خدا) سے فیصلہ چاہین - اب واضح ہو کہ خدا تعالی کے فضل سے میری یہہ حالت ہے کہ مین صرف اسلام کو سچا مذہب سمجھتا ہون اور دوسرے مذاہب کو باطل اور سراسر دروغ کا پتلا خیال کرتا ہون - اور مین دیکھتا ہون کہ اسلام کے ماننے سے نور کے چشمے میرے اندر بہ رہے ہین اور محض محبت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے وہ اعلی مرتبہ مکالمہ الہیہ اور اجابت دعاؤن کا مجھے حاصل ہوا ہے کہ جو بجز سچے نبی کے پیرو کے اور کسیکو حاصل نہین ہو سکیگا اور اگر ہندو اور عیسائی وغیرہ اپنے باطل معبودون سے دعا کرتے کرتے مر بھی جاوین تب بھی ان کو وہ مرتبہ نہین ملسکتا مجھے دکھلایا اور بتلایا گیا اور سمجھایا گیا ہے کہ دنیا مین فقط اسلام ہی حق ہے . اور میرے پر ظاہر کیا گیا - کہ یہہ سب کچھہ برکت پیروی حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم مجھکو ملا ہے اور جو کچھہ ملا ہے اس کی نظیر دوسرے مذاہب مین نہین . کیونکہ وہ باطل پر ہین اب اگر کوئی سچ کا طالب ہے خواہ وہ ہندو ہے یا عیسائی یا آریہ یا یہودی یا برہمو یا کوئی اور ہے اس کے لئے یہ خوب موقعہ ہے کہ میرے مقابل پر کھڑا ہو جائے اگر وہ امور غیبیہ کے ظاہر ہونے اور دعاؤن کے قبول ہونے مین میرا مقابلہ کرسکا تو مین اللہ جل شانہ کی قسم کہا کر کہتا ہون کہ اپنی تمام جائداد غیر منقولہ جو دس ہزار روپیہ کے قریب ہوگی اسکے حوالہ کردونگا یا جس طور سے اوسکی تسلی ہو سکے اسی طور سے تاوان ادا کرنے مین اسکو تسلی دونگا - میرا خدا واحد شاہد ہے کہ مین ہرگز ہرگز نہین کرونگا - اور اگر سزائے موت بھی ہو تو بدل وجان روا رکھتا ہون مین دل سے یہہ کہتا ہون اور اللہ تعالے جانتا ہے کہ مین سچ کہتا ہون - اور اگر کسی کو شک ہو اور میری اس تجویز پر اعتبار نہ ہو تو وہ آپ ہی کوئی احسن تجویز تاوان کی پیش کرے مین اسکو قبول کرلونگا مین ہرگز عذر نہین کرونگا - اگر مین جھوٹا ہون تو بہتر ہے کہ کسی سخت سزا سے ہلاک ہو جاؤن اور اگر سچا ہون تو چاہتا ہون کہ کوئی ہلاک شدہ میرے ہاتھہ سے بچ جاوے - اے حضرات پادری صاحبان آپ لوگون کو اللہ جل شانہ کی قسم ہے کہ اسطرف متوجہ ہو جاؤ - اگر آپ کے دلون مین ایک ذرہ انس صادق انسان کی محبت ہے جسکا نام عیسے مسیح ہے تو مین آپ کو قسم دیتا ہون کہ ضرور میرے مقابلہ کے لئے کہڑے ہو جاؤ - آپ کو اس خدا کی قسم ہے جس نے مسیح کو مریم صدیقہ کے پیٹ سے پیدا کیا جس نے انجیل نازل کی کہ آپ لوگ میرے مقابلہ کے لئے ضرور کہڑے ہو جائین - اگر حق تمہارے ہی ساتھہ ہے تو پھر تمہاری فتح ہے اور اگر حق اسلام مین ہے تو خدا تعالے میری سنیگا اور میرے ہاتھہ پر وہ امر ظاہر کردیگا جس پر آپ لوگ قادر نہین ہو سکینگے "

اور اگر آپ لوگ یہہ کہین کہ ہم مقابلہ نہین کرتے تو آؤ اسلام لانے کی شرط پر یکطرفہ خدا تعالے کے کام دیکھو اور چاہیے کہ تم مین سے جو نامی اور پیشرو اور اپنی قوم مین معزز شمار کئے جاتے ہین وہ سب یا ان مین سے کوئی ایک میرے مقابل پر آوے اور اگر مقابلہ سے عاجز ہو تو صرف اپنی طرف سے یہ وعدہ کرے کہ مین کوئی ایسا کام دیکھکر جو انسان سے نہین ہو سکتا اسلام قبول کر لونگا مجھہ سے نشان دیکھنے کی درخواست کرین اور اپنے وعدہ (قبول اسلام) کو بہ ثبت شہادت موکد بقسم بطور اشتہار چھپوا دین اگر خدا تعالے کوئی ایسی قدرت ظاہر کرے جو انسانی طاقتون سے بالاتر ہو

بعض پیشگوئیاں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم و حضرت علی و حسنین و فاطمہ علیہم السلام کے حالات

توبلاتوقف اسلام قبول کرلیوین اور اگر قبول نکرین تو پہر دوسرا نشان یہہ ہے کہ مین خدا سے چاہونگا کہ ایک سال تک ایسے شخص پر (جس نے قبول اسلام کے وعدہ کو پورا نہین کیا) کوئی سخت وبال نازل کرے جیسے جذام یا نابینائی یا موت اگر یہہ دعا منظور نہ ہو تو پہر بہی مین ہر ایک تاوان کا جو تجویز کیجائے سزاوار ہونگا یہی شرط حضرات آریہ صاحبون کی خدمت مین بہی ہے۔ اور باقی صاحبون کے لئے بہی یہی شرائط ہین۔ اگر اب بہی میری طرف منہہ نہ کرین تو ان پر خدا تعالے کی حجت پوری ہو چکی" انتہی ملخصاً بلفظہ الشریف واقع الوساوس صفحہ ۲۷۲ لغایت ۲۷۸

اقتباس بالا کی کسی مزید تشریح کا محتاج نہین۔ جسطرح کہ طریق فیصلہ مندرجہ اشتہار ایسا عام فہم اور بین ہے کہ دیہات کے ہل چلانے والے تک سمجہہ سکتے ہین ویساہی مضمون اشتہار بہی سہل تر ہے جسے معمولی اردو خوان پڑہ کر اور ہر ایک ناخواندہ سنکر بجز اوس بدبخت انسان کے جو تکفیر و تکذیب کا ہل قلم و زبان سے چلاتا ہے، بآسانی مطلب سمجہ لے گا۔ صرف ناظرین الحق کی سہولت کے غرض سے امورات مندرجہ اشتہار کو ہم علیحدہ علیحدہ لکہدیتے ہین۔ واضح رہے کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس اشتہار سے بوضاحت مندرجہ ذیل امور ظاہر ہوتے ہین:۔

(۱) تمام مذاہب کے پیرودن کو جو خدا کے وجود کے قائل ہین یہہ چیلنج دیا ہے کہ آؤ مباحثات اور مناظرات کے طریق کو چہوڑ کر جو کہ نظری ہوتا ہے بدیہی طریق سے جسکو ہر ایک عقل کا انسان بہی سمجہہ لے اس امر کا فیصلہ کر لو کہ کونسا مذہب زندہ اور پر از صداقت ہے اور کسکا خدا زندہ اور موجود خدا ہے۔

(۲) اور وہ بدیہی طریق یہہ ہے کہ جس جس مذہب کے پیرو کا یہہ دعوے ہے کہ اوسکا مذہب زندہ اور اسکی مذہبی کتاب مثمر برکات اور زندہ کتاب ہے اور اوسکا خدا حی وقیوم زندہ اور موجود خدا ہے اور اسکے مذہب اور کتاب کی پیروی ذریعہ نجات وقبولیت اور انکار باعث غضب وضلالت ہے وہ اسکا ثبوت بدیہی پیشکرے یعنے یہہ دعوے اگر اوسکا واقعی سچا ہے تو اپنے مذہب کی زندگی کا اور مذہبی کتاب کی پیروی سے جو برکتین اوس نے حاصل کی ہین اسکا نمونہ دکہائے۔ جس سے معلوم ہوجائے کہ درحقیقت اسکا مذہب ہی زندہ مذہب ہے اور ہمیشہ اُس کے مذہب پر سچی پیروی کرنیوالا ان برکات کو اپنے ذات مین پاتا اور دکہاتا ہے جن برکتون کے وجود کا دعوے ابتدائً مذہب مین کیا جاتا تہا۔ کیونکہ سچے مذہب اور زندہ خدا کی اس سے علاوہ دوسری کوئی دلیل ہی نہین ہو سکتی کہ وہ ہر زمانہ مین ویسا ہی سرسبز وشاداب پہلدار رہے جیساکہ ابتدا مین اسکی نسبت دعوے کیا جاتا تہا۔ اور زندہ خدا بہی وہی ہو سکتا ہے جو ہر زمانہ مین اپنے پسندیدہ مذہب کے متبع سے اوسی طرح کلام کرے جس طرح ابتدا مین اوس مذہب کی بنیاد ڈالتے وقت بانی مذہب کے ساتہہ کرتا تہا۔ اگر اب وہ اوس مذہب کے پیرو سے کلام نہین کرتا تو پہلے بہی وہ کبہی نہین بولتا تہا۔ اور نہ اسکے الحی القیوم زندہ خدا ہونے پر کوئی بدیہی شہادت آج ملسکتی ہے۔

کیا وہ خدا جسکی بابت کہا جاتا ہے کہ کبہی گذشتہ زمانہ مین وہ اپنے بندون سے کلام کرتا تہا اونکی درخواستین سنتا اور قبول کرکے جواب بہی دیتا تہا۔ مگر اب اسکی یہہ عادت نہین رہی اب وہ متکلم نہین ہے اب وہ درخواستین نہ سنتا ہے نہ قبول کرکے جواب دیتا ہے اور اسکی صفت تکلم دائمی طور پر معطل ہو چکی ہے۔ زندہ خدا کہلا سکتا ہے؟ یا وہ خدا زندہ خدا کہلائیگا جو ہر زمانہ مین متکلم بہی ہو اور مجیب الدعوات بہی ہو؟ نیز کیا وہ مذہب زندہ مذہب ہو سکتا ہے جسکی بابت یہہ خیال ہو کہ شروع شروع مین تو جبکہ یہہ مذہب مخلوق کے لئے مقرر کیا گیا تہا۔ اسکے پیرودن سے بڑی بڑی برکتین ظاہر ہوتی تہین مگر جون جون پورانا اور عمر رسیدہ ہوتا گیا اسکے اندر جتنی برکتین اور عظمتین تہین وہ مٹتی چلی گئین۔ حتےکہ آج اسپر عمل کرنیوالون کے پاس ایک ہی برکت نظر نہین آتی مگر باوجود اسکے بہی وہ زندہ مذہب اور پسندیدہ خدا ہے؟ یا وہ مذہب زندہ مذہب کہلانیکا مستحق ہے۔ جسکے متبع ہر زمانہ مین اوس پر عمل کرکے وہی برکتین اور پہل حاصل کرتے ہون جو ابتدا مین بطور قصہ اوس مین موجود سنی جاتی تہین اور ان برکتون کا اظہار ہر زمانہ مین کرکے اوس مذہب کی زندگی کی دلیل گردانتے ہون؟ کیا وہ بانی مذہب زندہ اور حیات ابدی کا وارث کہلا سکتا ہے جسکی اطاعت اور تابعداری سے جو انعام ملنے کے وعدہ تہے وہ اسکی دنیاوی جسمانی زندگی مین تو اسکے تابعدارون کو عطا ہوئے لیکن بطور کہانی اور قصہ کے کتابون مین درج پائے جاتے ہین لیکن آج ہزار سعی اور کامل اطاعت کرنے پر

نہ ہی اون انعامون مین سے ایک انعام بھی اد ہی سکتے ہین سچے اتباع اور فرمانبردار کونہین ملتے ؟ یا ود بانی مذہب حیات ابدی کا وارث ثابت ہوگا جسکے مطیع اور حقیقی تابعدار اسکی سچی فرمانبرداری سے اُن تمام انعامون کے مورد ہوکر ہر زمانہ مین اون انعامون کا نمونہ اپنے مخالفون کو دکھلاتے رہے ہون اور دکھلا سکتے ہون ؟ پس یہی طریق فیصلہ سوائے اسکے اور کچھہ نہین۔ کہ جس خدا کا وہ پسندیدہ مذہب ہے اور وہ خدا ہی زندہ اور موجود خدا ہے اور دنیا مین بھی اوس خدا کا تصرف ذرہ ذرہ پر چلتا ہے تو اوسی خدا سے یہہ فیصلہ کرایا جاوے کہ کونسا مذہب زندہ مذہب ہے اور تیرا پسندیدہ۔

(۳) مین (مرزا صاحب علیہ السلام) صرف اسلام کو سچا اور زندہ مذہب اور بانی اسلام کو زندہ رسول اور کتاب اسلام قرآن مجید کو زندہ کتاب اور خدا اسلام کو زندہ خدا یقین کرتا ہون اور باقی تمام مذاہب اور انکی کتابون اور بانیون اور خدا کو مردہ جانتا ہون۔

(۴) اور اس دعوے کا ثبوت اوسی مندرجہ بالا یہی طریق سے دینے کے واسطے ہر ایک مخالف اسلام کو میدان مین کہڑا ہو کر للکارتا ہون کہ آؤ مجھہ سے دعاؤن کے ساتھہ مقابلہ کرکے آزما لو کہ کسکی دعا کو خدا سنکر جواب دیتا ہے۔

(۵) اگر اس مقابلہ مین مین مغلوب ہوگیا تو دس ہزار روپیہ انعام دونگا یا ہرجانہ یا تجویز بصورت مغلوبی میرے لئے کرین وہ قبول کرونگا۔

(۶) اگر مین غالب ہوا تو نہ کوئی انعام لیتا ہون نہ تاوان مانگتا ہون صرف فریق مقابل کو مسلمان ہونا ہوگا۔

(۷) اگر مقابلہ سے کسی کو انکار ہو تو اسکی درخواست پر یکطرفہ نشان صداقت اسلام ایسا دکھاؤنگا۔ جو انسانی طاقت سے باہر ہو۔ مگر شرط یہی ہوگی کہ نشان دیکھکر بصورت عجز خود مخالف کو اسلام قبول کرنا پڑیگا۔

(۸) اگر باوجود خارق عادت نشان دیکھنے کے بھی وہ مسلمان نہوا تو دوسرا نشان یہہ ہوگا کہ مین ایسے عہد شکن کے لئے بددعا کرونگا۔ کہ ایک سال مین وہ جذامی یا نابینا ہو جاوے یا اسکو موت دیجائے۔ اگر یہہ بددعا بھی قبول نہ ہو پھر بھی مین مغلوب سمجھا جاونگا۔

(۹) عیسائیون کو خدا اور مسیح کی قسم ہے کہ وہ ضرور اس مقابلہ و آزمائش کے لئے میرے مقابل پر کھڑے ہو جائین اور انہی شرائط کی پابندی کے ساتھہ آریہ و دیگر اہل مذاہب مخالفین اسلام بھی میدان مین نکل سکتے ہین۔

(۱۰) باوجود ایسے صاف اور بدیہی طریق فیصلہ کے پیش کرنے پر بھی اگر مخالفین اسلام اسطرف رخ نہ کرین تو خدا کی طرف سے مطابق پیشگوئی قرآنی۔ ھوالذی ارسل رسولہ بالھدیٰ ودین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ اون پر تمام حجت ہوکر اظہار الدین علی الغیر کی تکمیل ہوچکی۔

یہہ ہے خلاصہ مضامین مندرجہ اشتہار مذکورہ کا۔ اس کو پڑہکر ہر ایک صاحب قلب سلیم اس نتیجہ پر بآسانی پہونچ جائیگا۔ کہ مشتہر بڑا غیور مومن اور اسلام کا فدائی اور بانی اسلام کا شیدائی اور قرآن پاک کا سچا متبع ہے۔ کیونکہ اشتہار مذکور مین نہ تو کوئی ایسا امر پیچیدہ از لکہا گیا ہے جو کسی کی سمجھہ مین نہ آئے نہ کوئی ایسی شرط ہے جو اپنے مفید مطلب اور مخالف کے حق مین مضر ہو نہ کوئی اس مین ذاتی غرض کو مد نظر رکہا ہے بلکہ یہانتک کہا جاسکتا ہے یہی پایا جاتا ہے کہ مشتہر بصورت مغلوبی خود ہر ایک تاوان اور سزا کے قبول کرنے کو تیار ہے اور بصورت غالب ہونے کے نہ کوئی روپیہ چاہتا ہے نہ کچھہ اور صرف ایک شرط مسلمان ہونیکی قرار دیتا ہے۔ کہ مخالف مغلوب ہو جاوے تو اسلام قبول کرلے۔ اور یہہ سب تحدی مشتہر کی صرف تائید اسلام کے لئے ہے اور ان سب شرائط کا زیربار ہونا محض اسلام کی حمایت مین ہے۔ اور ایسی حمایت اور غیرت دینی آجتک کسی مولوی ملان صوفی زاہد عابد واعظ درویش سجادہ پیرزادہ سے دیکھنے مین نہین آئی نہ کسی نے آج تک اس لاجواب طریق سے مخالفین اسلام پر حجت تمام کی۔ بیشک مشتہر مردان خدا مین سے ہے ممکن نہین کہ مشتہر کا کوئی سچا مسلمان دشمن اور مخالف ہوسکے۔ ایسے شیر خدا اور محب اللہ کا دشمن خارج از دین و ایمان ہی ہوسکتا ہے۔ نہ کہ مومن بالرحمان والقرآن مگر کتنے حسرت کا مقام ہے کہ قوم کے بڑے بڑے جبہ پوش دلق پوش اور خرقہ پوش حدیث خوان و تفسیردان ملانے صوفی و زاہد سب الکفر ملۃ واحدہ کے مصداق بنکر مشتہر علیہ السلام کو بعض دجال۔ اور بعض دجال اکبر۔ اور دہریہ۔ مکار۔ کذاب۔ فریبی کہتے ہین۔ اور یہانتک خبر دیتے ہین کہ مشتہر زبان سے جو کچھہ کہتا ہے وہ اسکے دل مین نہین تھا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون ؀

پیر آسمعے ناظرین ایسے مدعیان علم و فضل مصداق حدیث علماء امہ

بہی اون انعامون مین سے ایک انعام بھی پا سکتے ہیں جو اتباع اور فرمانبردار
کو نہیں ملتے؟ یا وہ بانی مذہب حیات ابدی کا وارث ثابت ہوگا جسکے
مطیع اور حقیقی تابعدار دسکی بچی فرمانبرداری سے اُن تمام انعامات کے
مورد ہوکر ہر زمانہ مین اون انعامون کا نمونہ اپنے مخالفون کو دکہلاتے
رہے ہوں اور دکہلا سکتے ہوں؟ پس یہی طریق فیصلہ سوائے اسکے
اور کچھ نہیں۔ کہ جس خدا کا وہ پسندیدہ مذہب ہے اور وہ خدا بھی زندہ
اور موجود خدا ہے اور دنیا مین بھی اوس خدا کا تصرف ذرہ ذرہ پر چلتا ہے
تو اوسی خدا سے یہہ فیصلہ کرایا جاوے کہ کونسا مذہب زندہ مذہب ہے
اور تیرا پسندیدہ۔

(۳) مین (مرزا صاحب علیہ السلام) صرف اسلام کو سچا اور
زندہ مذہب اور بانی اسلام کو زندہ رسول اور کتاب اسلام قرآن مجید
کو زندہ کتاب اور خدائے اسلام کو زندہ خدا یقین کرتا ہوں۔ اور باقی تمام مذاہب
اور انکی کتابوں اور بانیوں اور خدا کو مردہ جانتا ہوں۔

(۴) اور اس دعوے کا ثبوت اوسی مندرجہ بالا یہی طریق سے
دینے کے واسطے ہر ایک مخالف اسلام کو میدان مین بلاتا ہوں اور پکارتا
ہوں کہ آؤ مجھ سے دعاؤں کے ساتھ مقابلہ کرکے آزما لو کہ کسکی دعا کو خدا
سنکر جواب دیتا ہے۔

(۵) اگر اس مقابلہ مین مین مغلوب ہوگیا تو دس ہزار روپیہ
انعام دونگا یا جو تاوان یا تجویز بصورت مغلوبی میرے لئے کرین
وہ قبول کرونگا۔

(۶) اگر مین غالب ہوا تو نہ کوئی انعام لیتا ہوں نہ تاوان
مانگتا ہوں صرف فریق مقابل کو مسلمان ہونا ہوگا۔

(۷) اگر مقابلہ سے کسی کو انکار ہو تو اسکی درخواست پر یکطرفہ
نشان صداقت اسلام ایسا دکہاؤنگا۔ جو انسانی طاقت سے بالاتر
ہو مگر شرط یہی ہوگی کہ نشان دیکھکر بصورت عجز خود مخالف کو اسلام
قبول کرنا پڑیگا۔

(۸) اگر باوجود خارق عادت نشان دیکھنے کے بہی وہ مسلمان نہوا
تو دوسرا نشان یہہ ہوگا کہ مین ایسے عہد شکن کے لئے بددعا کرونگا۔ کہ ایک
سال مین وہ جذامی یا نابینا ہوجاوے یا اسکو موت دیجاوے۔ اگر یہہ بددعا
بہی قبول نہو پھر بھی مین مغلوب سمجہا جاونگا۔

(۹) عیسائیون کو خدا اور مسیح کی قسم ہے کہ وہ ضرور اس مقابلہ و
آزمائش کے لئے میرے مقابل پر کھڑے ہوجائین اور انہی شرائط کی
پابندی کے ساتھہ آریہ و دیگر اہل مذاہب مخالفین اسلام بہی میدان
مین نکل سکتے ہیں۔

(۱۰) باوجود ایسے صاف اور سیدہے طریق فیصلہ کے مشتہر نے یہہ بھی
اگر مخالفین اسلام اسطرف رخ نہ کرین تو خدائی طرف سے مطابق پیشگوئی
قرآنی۔ ھو الذی ارسل رسوله بالھدیٰ و دین الحق لیظھرہ
علی الدین کلہ اون پر تمام حجت ہوکر اتمام حجت مخالفین
کی تکمیل ہوچکی۔

یہہ سب خلاصہ مندرجہ اشتہار مذکورہ کا۔ اس
کو پڑھکر ہر ایک قلب سلیم اس نتیجہ پر بآسانی پہونچ جائیگا۔ کہ مشتہر بڑا
غیور مومن اور اسلام کا فدائی اور بانی اسلام کا شیدائی اور قرآن پاک
کا سچا متبع ہے۔ کیونکہ اشتہار مذکور مین نہ تو کوئی ایسا امر پیچدار
لکہا گیا ہے جو کسی کی سمجھ مین نہ آسکے نہ کوئی ایسی شرط ہے جو لایعنی
مفید مطلب اور مخالف کے حق مین مضر ہو نہ کوئی اس مین ذاتی اغراض
کو مدنظر رکہا ہے بلکہ یہانتک کہا جاسکتا ہے یہی پایا جاتا ہے کہ مشتہر
بصورت مغلوبی خود ہر ایک تاوان اور سزا کے قبول کرنے پر طیار ہے
اور بصورت غالب ہونے کے نہ کوئی روپیہ چاہتا ہے نہ کچھ اور صرف
ایک شرط مسلمان ہونیکی قرار دیتا ہے۔ کہ مخالف مغلوب ہوجاوے
تو اسلام قبول کرلے۔ اور یہہ سب تحدی مشتہر کی صرف تائید
اسلام کے لئے ہے اور ان سب شرائط کا زیربار ہونا محض اسلام
کی حمایت مین ہے۔ اور ایسی حمایت اور غیرت دینی آجتک کسی مولوی
ملان صوفی زاہد عابد واعظ درویش سجادہ پیرزادہ سے دیکھنے مین نہین آئی
نہ کسی نے آج تک اس لاجواب طریق سے مخالفین اسلام پر حجت
تمام کی۔ بیشک مشتہر مردان خدا مین سے ہے ممکن نہین کہ مشتہر
کا کوئی سچا مسلمان دشمن اور مخالف ہوسکے۔ ایسے شیر خدا اور حامی اسلام
کا دشمن خارج از دین و ایمان ہی ہوسکتا ہے۔ نہ کہ مومن بالرحمان والقرآن
مگر کتنی حسرت کا مقام ہے کہ قوم کے بڑے بڑے جبہ پوش دلق پوش
اور خرقہ پوش حدیث خوان و تفسیردان ملانے صوفی و زاہد سب الکفر ملة
واحدہ کے مصداق بنکر مشتہر علیہ السلام کو بعض دجال۔ اور بعض دجال
اکبر۔ اور دہریہ۔ مکار۔ کذاب۔ فریبی کہتے ہین۔ اور یہانتک خبر
دیتے ہین کہ مشتہر زبان سے جو کچھ کہتا ہے وہ اسکے دل مین نہین۔
انا للہ و انا الیہ راجعون۔

پیارے سعید ناظرین! یہہ مدعیان علم و فضل [illegible]

ہم سے ہیں تحت ادیم السماء۔ بڑی متانت سے یہہ ہی فرماتے ہین کہ اس خیر امت مین بجز دجالون کے کسی قاتل الدجال کا پیدا ہونا ارادہ و مصلحت الٰہی کے خلاف قرار پا چکا ہے۔ اس خیر الامم مین تو دجال ہی دجال ہوتے رہینگے۔ چنانچہ تیس بلکہ چالیس بلکہ پینتالیس نہین نہین بلکہ ستر اور اس سے ہی زیادہ دجالون کی بشارت خیر امت کو دیگئی ہے جو سب کے سب افضل الرسل خاتم الانبیاء امام المرسلین شفیع المذنبین کی نیک خو پاک سیرت پیاری امت مرحومہ مین ہی رونق افروز ہونگے۔ سوائے امت وسط تمکو خوشخبری ہو کہ بنی اسرائیل جو تجھ سے پہلی امت موسےٰ علیہ السلام کی تہی اسکو تو افضل العالمین اور امت منعمین بنا کر اس مین نبیون اور رسولون کی تار باندہ دیہی۔ مگر اے خوش نصیب اور نبی عرب علیہ السلام کی سچی متبع امت تجکو افضل العالمین کے مقابلہ مین ارذل العالمین اور منعمین کے مقابلہ مین ضالین و مغضوبین کے تعداد دجالون کی قطار سے عزت دیگئی ہے۔ پس اپنی قسمت پر آنسو بہا اور اپنی حالت پر ماتم کر کہ تو نے خیر امت کہلا کر شر امت کا درجہ پایا۔

ناظرین! اس مقدس جماعت علماء سوء نے جب کسیکو اوس رتبہ پر پایا جسکی تمنا یہہ خود رکھتے تھے اور مصنوعی طور پر طمع اور فریب سے کبھی کبھی اپنی ذات کو ایسے رتبہ پر پہونچا ہوا ظاہر بہی کرتے تھے۔ مگر دراصل انکے حال و قال سے وہ رتبہ بُعد و نفرت رکہتا تہا۔ تو فوراً ان نیک بختون نے اپنی لال کتاب نکال اوسکی کوئی دفعہ جما کر جھٹ سے باخدا کامل انسان برگزیدہ رحمان کو اپنی فوج دجالان مین داخل فرمادیا۔ اور آرڈر جاری کردیا کہ منجملہ اون موعودہ ستر بہتر دجالون کے ایک دجال یہہ بھی ہے۔ اسی دجالی سنت قدیمہ پر عمل کر کے ان پہلے مانسوں دجالون کی بہرتی کرنے والون نے حضرت جری اللہ رسل من اللہ مسیح موعود علیہ السلام کو بہی اپنی دجالی فوج کا ایک ممبر قرار دیدیا البتہ بعض نے اوس فوج کا جرنیل آپکو بنایا۔ لیکن وہ خدا کا پہلوان جسکی شان مین خدا رحمان نے جری اللہ فی حلل الانبیاء فرمایا تہا۔ اور جسکی نسبت الٰہی وعدون مین یہہ حکم آیا تہا کہ

چہ ہیبت ہا بداوند این جوان را
کہ ناید کس بمیدان محمد

وہ بہلا ان نامرادون دجالون کے دلدادون نہمک نہادون بداعتقادون الدجال کے فرستادون شیاطین کے ہمزادون کو کیا سمجہتا تھا اوس قمر الانبیاء نے ایک ایک کی پردہ دری کر کے سب کا تحاسبہ علم و فضل و تقوے چاک کردیا۔ اور دنیا کو دکہا دیا کہ یہہ پنڈت مولوی صوفی درویش سب گولرہین جنکے اندر بجز کیڑون کے اور کچھ نہین۔ اور کسی کو ان مین سے جرات نہ ہوئی کہ میدان کارزار مین نکل کر خدا کے پہلوان سے کشتی کر دکہاتا۔ غرض حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اونکے قول و فعل سے ثابت کردیا کہ۔ دجال اکبر تو وہ تہا جس نے ان مین سے پہلے فتوے کفر خدا کے رسول پر لگایا اور تیس دجال اوس کے وہ ساتہی ہین جو اوس سے دوسرے درجہ پر شمار کئے جاتے ہین اور بعد دجال اکبر کے جنہون نے فتوائے تکفیر پر مہرین لگائین اور بعض نے کتابین بھی مخالفت مین تالیف و شایع کین۔ اور ستر بہتر دجال وہ ہین جنہون نے انکے زیر اثر ہو کر بلا علم و عقل و فہم فتوائے کفر پر دستخط کردئے۔ وہ گویا ذریت انکی کہلائے۔ اسطرح سے یہہ دجالی فوج بہرتی ہو کر شمار و تعداد مین پوری ہوجاتی ہے۔ وہ شخص کبھی بہی اس فوج کی شمار مین نہین آسکتا جو اسلام کے متعلق وہ غیرت اور حمیت دکہلاتا ہے جسکا ذکر اوپر اشتہار منقولہ مین اور اس سے پہلے نمبرون مین ہم کرچکے ہین۔ فافہم وتدبر۔

سو اے زمین کے رہنے والو! خبردار ہوجاؤ ان دجالی مولویون کی باتون پر ہرگز نہ جاؤ۔ یہہ مفسدین فی الارض جھوٹے مدعی نحن مصلحون کے ہین۔ یہہ خود تباہ ہوئے اور انکی نوبت اس درجہ تک پہونچ چکی ہے کہ اب انکے نام سے عوام کو نفرت ہوتی ہے۔ بس اس ہلاک شدہ گروہ سے اپنے آپ کو علیحدہ کر کے سچون کے ساتھ ہو کر کونوا مع الصادقین کے حکم کی تعمیل کرو۔ تاکہ خدا تم سے راضی ہو اور تمہارا انجام صادقون کا سا انجام ہو۔ مکذب کبھی بامراد نہین ہوئے جو آج تم ہوجاؤ۔ فانظروا کیف کان عاقبۃ المکذبین۔ اور یاد رکھو کہ انجام کار متقی ہی کامیاب ہوتے ہین۔ والعاقبۃ عند ربك للمتقین۔ وما علینا الا البلاغ

مبارک تجویز کے متعلق احباب ذیل نے عملی ثبوت دیا۔
جزاہم اللہ احسن الجزاء

نام	اخبار	رسالہ
حاجی عبدالقدیر صاحب شاہجہانپور	اخبار یک	رسالہ یک
چودہری رحمت اللہ خان صاحب	۲ "	
منشی ہاشم علی صاحب گرداور	" یک	" یک
چودہری غلام قادر صاحب امیر خاص	" یک	
منشی غلام حسین صاحب احمدنگر		" یک
مرزا احسام الدین صاحب لکھنو	" یک	

ماہ رمضان المبارک مین خاص رعایت

یکم لغایت ۱۰ رمضان

رمضان شریف کا مبارک مہینہ آرہا ہے۔ اس ماہ مبارک مین ہر ایک مسلمان اپنی حیثیت کے مطابق نیکی کے کامون اور نیک اعمال کی بجا آوری مین کوشش کرتا ہے۔ اسلئے اس خادم الحق نے بھی اپنی توفیق کے مطابق اشاعت سلسلہ حقہ احمدیہ کی غرض سے یہہ قرار دیا ہے۔ کہ ۱۰ ماہ رمضان تک جو اصحاب اخبار الحق ورسالہ احمدی کی جدید خریداری منظور فرماوینگے انکو اخبار الحق بجائے عہ سالانہ کے صرف عہ مین اور رسالہ احمدی بجائے عہ سالانہ کے صرف ۱۲ مین سال بھر تک دیا جائیگا۔ مین ہمیشہ الحق اور احمدی کی توسیع اشاعت کے لئے کوشش کرتا رہتا ہون۔ اب ناظرین الحق ورسالہ احمدی غور فرمالین کہ اتنی رعایتی قیمت پر اخبار ورسالہ خریدنا انکے لئے کسقدر آسان ہے۔ یہہ ایسی قیمت ہے کہ اسمین کوئی ذاتی منافع نہین ہو سکتا۔ اخبار سال بھر تک عہ مین دینا بڑی رعایت ہے ۱۲ تو صرف محصولڈاک اخبار کا خرچ ہو جائیگا باقی صرف ۱۲ چندہ اخبار رہا اس چندہ سے تو قیمت کاغذ وچھپائی ولکھائی بھی پوری نہین ہوتی۔ مگر میری خواہش یہہ ہے کہ اخبار الحق کثرت سے لوگون کے ہاتھون مین پہونچے اسلئے مین نے یہہ خاص رعایت منظور کی ہے۔ اللہ تعالےٰ اسکو قبول فرماکر اس سے زیادہ نیک کامون کی توفیق عطا فرماوے۔ ایسا ہی ۱۲ رسالہ احمدی کا سالانہ چندہ ہے۔ ۲۴ جزو کا رسالہ سال بھر ۱۲ مین ملیگا۔ اسی مین محصولڈاک ہے اسی مین قیمت کاغذ لکھائی چھپائی وغیرہ سب اخراجات ہین۔ پس اب بھی اگر حامیان الحق دس یوم کے اندر کم از کم پانچ خریدار جدید رعایتی قیمت والے نہ پیدا کرین تو یہہ انکی عدم توجہی اور بے پرواہی پر محمول ہوگا۔ چاہئے کہ جملہ ناظرین الحق اخبار ورسالہ کیلئے اپنے احباب اور دوسرون کو توجہ دلا کر ان دس مبارک ایام رمضان مین انکی درخواستہائے خریداری دفتر الحق مین بھیجوا کر ثواب امداد واشاعت سلسلہ حاصل کرین۔ ہر ایک درخواست کی تعمیل بذریعہ وی پی ہوگی یا پیشگی قیمت ارسال فرماوین۔ رسالہ احمدی جنوری ۱۳ سے جاری کیا جائیگا۔ کیونکہ سلسلہ مضامین جنوری سے آخر سال تک مکمل رہنا چاہئے۔ اور اخبار الحق جولائی ۱۳ سے شروع ہوگا۔ کیونکہ جولائی سے سلسلہ "اظہار الدین علی المخالفین" کا شایع ہو رہا ہے جس کا تسلسل قایم رکھنے کے واسطے اس مضمون کے تمام نمبر مکمل ہونے چاہئین اگر کسی صاحب کو جنوری سے احمدی اور جولائی سے الحق خریدنا منظور نہ ہو بلکہ تاریخ درخواست سے خریدنا چاہین تو انکو تاریخ درخواست سے بھیجا جاویگا۔ مگر لطف مضامین نہ رہیگا۔

احمدی جلد اول ۱۹۱۱ء

رسالہ احمدی جو ۱۹۱۱ء سے جاری ہے اوسکی پہلی جلد مکمل جسمین سلسلہ احمدیہ کی تائید اور مخالفین سلسلہ کی تردید اور امرتسری منکر کی پردہ دری مین بڑے بڑے نادر اور عجیب نئے مضامین نکل چکے ہین۔ انہین دس دنون مین رعایتی ۱۲ قیمت علاوہ محصولڈاک پر ارسال ہوگی اس جلد مین پہلا رسالہ مخالفین مسیح موعود کی مماثلت بہ نصاریٰ ویہود کے لاجواب مضمون پر ہے۔ دوسرا رسالہ جو فروری لغایت جولائی ہے ورثاء انبیاء سلف کے حالات پر مشتمل ہے جسمین آجکل کے مشاہیر علماء اور انجمنون کے ناگفتہ بہ حالات [illegible] کے علماء ہم شر من تحت ادیم السماء کی پیشگوئی کا پورا ثبوت اس مقدس گروہ کے وجود نامسعود سے دیا گیا ہے۔ تیسرا رسالہ اگست ستمبر "ثنائی ہرزہ درائی" کے نام سے شایع ہوا ہے جس مین امرتسری منکر کی بدزبانیون اور گالیون کا کچا چٹھا شایع کرکے اوسکا ناقابل تردید رد لکھا گیا ہے۔ چوتھا رسالہ اکتوبر نومبر دسمبر ۱۱ء "ثنائی فرار اور مباہلہ سے انکار" نام کا شایع ہوا ہے۔ جسمین امرتسری ملان کا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مقابلہ مین آنے اور مباہلہ کرنے سے اوسکے اپنے اقرارون کے ساتھہ انکار ثابت کیا گیا ہے۔ جلد اول کے کسی مضمون کا جواب نہ منکر امرتسری سے نہ اوسکی کمپنی سے نہ کسی اور مخالف سے آجتک ہوا اور نہ انشاء اللہ آیندہ کسی مین جرأت کہ جواب دے سکے۔ پس احمدی سال اول کی بہت تھوڑی جلدین باقی ہین۔ جو ان دس دنون مین یعنے یکم لغایت ۱۰ رمضان المبارک رعایتی خریداران کے لئے ہی مشکل کافی ہونگی۔ آپ جلد تر اسکی خریداری کی درخواست کردین۔ دیگر رعایتی کتابون کی فہرست بھی ملاحظہ فرمالین۔

فہرست کتب رعایتی موجودہ الحق ایجنسی قادیان

جو صرف بمعہ ذیل کتابین یکم لغایت ۱۰ رمضان المبارک ۔ عہ اخبار الحق

ماہ رمضان المبارک مین خاص رعایت

یکم لغایت ۱۰ رمضان

رمضان شریف کا مبارک مہینہ آرہا ہے۔ اس ماہ مبارک مین ہر ایک مسلمان اپنی حیثیت کے مطابق نیکی کے کامون اور نیک اعمال کی بجا آوری مین کوشش کرتا ہے۔ اسلئے اس خادم الحق نے بھی اپنی توفیق کے مطابق اشاعت سلسلہ حقہ احمدیہ کی غرض سے یہہ قرار دیا ہے۔ کہ ۱۰ ماہ رمضان تک جو اصحاب اخبار الحق ورسالہ احمدی کی جدید خریداری منظور فرماوینگے انکو اخبار الحق بجائے عہ سالانہ کے صرف عہ مین اور رسالہ احمدی بجائے عہ سالانہ کے صرف ۱۲ مین سال بہر تک دیا جائیگا۔ مین ہمیشہ الحق اور احمدی کی توسیع اشاعت کے لئے کوشش کرتا رہتا ہون۔ اب ناظرین الحق ورسالہ احمدی غور فرمالین کہ اتنی رعایتی قیمت پر اخبار ورسالہ خریدنا اونکے لئے کسقدر آسان ہے۔ یہہ ایسی قیمت ہے کہ اسمین کوئی ذاتی منافع نہین ہوسکتا۔ اخبار سال بہر تک عہ مین دینا بڑی رعایت ہے ۱۲ تو صرف محصولڈاک اخبار کا خرچ ہوجائیگا باقی صرف ۱۲ چندہ اخبار رہا اس چندہ سے تو قیمت کاغذ وچہپائی ولکہائی بہی پوری نہین ہوتی۔ مگر میری خواہش یہہ ہے کہ اخبار الحق کثرت سے لوگون کے ہاتہون مین پہونچے اسلئے مین نے یہہ خاص رعایت منظور کی ہے۔ اللہ تعالے اسکو قبول فرماکر اس سے زیادہ نیک کامون کی توفیق عطا فرما دے۔ ایسا ہی ۱۲ ر رسالہ احمدی کا سالانہ چندہ ہے ۔ ۲ جزو کا رسالہ سال بہر ۱۲ مین ملیگا۔ اسی مین محصولڈاک ہے اسی مین قیمت کاغذ لکہائی چہپائی وغیرہ سب اخراجات ہین۔ پس اب بہی اگر حامیان الحق دس یوم کے اندر کم از کم پانچ خریدار جدید رعایتی قیمت والے نہ پیدا کرین تو یہہ انکی عدم توجہی اور بے پرواہی پر محمول ہوگا۔ چاہئے کہ جملہ ناظرین الحق اخبار و رسالہ کے لئے اپنے احباب اور دوسرون کو توجہ دلاکر ان دس مبارک ایام رمضان مین اونکی درخواستہاے خریداری دفتر الحق مین بہجواکر ثواب امداد واشاعت سلسلہ حاصل کرین۔ ہر ایک درخواست کی تعمیل بذریعہ وی پی ہوگی یا پیشگی قیمت ارسال فرماوین۔ رسالہ احمدی جنوری ۱۲ء سے جاری کیا جائیگا۔ کیونکہ سلسلہ مضامین جنوری سے آخر سال تک تکمیل

رہنا چاہئے۔ اور اخبار الحق جولائی ۱۲ء سے شروع ہوگا۔ کیونکہ جولائی سے سلسلہ اظہار الدین علی المخالفین کا شایع ہورہا ہے۔ جس کا تسلسل قائم رکہنے کے واسطے اس مضمون کے تمام نمبر مکمل رہنے چاہئین اگر کسی صاحب کو جنوری سے احمدی اور جولائی سے الحق خریدنا منظور نہو بلکہ تاریخ درخواست سے خریدنا چاہین تو انکو تاریخ درخواست سے بہیجا جاویگا۔ مگر لطف مضامین نہ رہیگا۔

احمدی جلد اول ۱۹۱۱ء

رسالہ احمدی جو ۱۹۱۱ء سے جاری ہے اوسکی پہلی جلد مکمل جسمین سلسلہ احمدیہ کی تائید اور مخالفین سلسلہ کے تردید اور امرتسری منکر کی پردہ دری مین بڑے بڑے نادر اور اچہوتے مضامین نکل چکے ہین۔ انہین دس دنون مین رعایتی ۱۲ر قیمت علاوہ محصولڈاک پر ارسال ہوگی اس جلد مین پہلا رسالہ مخالفین مسیح موعود کی مماثلت بہ نصاریٰ ویہود کے لاجواب مضمون پر ہے۔ دوسرا رسالہ جو فروری لغایت جولائی ہے وہ علماء سلف کے حالات پر مشتمل ہے جسمین آجکل کے مشاہیر علماء اور انجمنون کے ناگفتہ بہ حالات لکہکر علماء ہم شر من تحت ادیم السماء کی پیشگوئی کا پورا ثبوت اس مقدس گروہ کے وجود نامسعود سے دیا گیا ہے۔ تیسرا رسالہ اگست ستمبر "ثنائی ہرزہ درائی" کے نام سے شایع ہوا ہے جس مین امرتسری منکر کی بدزبانیون اور گالیون کا بچا چہا شایع کرکے اوسکا ناقابل تردید رد لکہا گیا ہے۔ چوتھا رسالہ اکتوبر نومبر دسمبر ۱۹۱۱ء "ثنائی فرار اور مباہلہ سے انکار" نام کا شایع ہوا ہے۔ جس مین امرتسری ملان کا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مقابلہ مین آنے اور مباہلہ کرنے سے اوسکے اپنے اقرارون کے ساتہہ انکار ثابت کیا گیا ہے۔ جلد اول کے کسی مضمون کا جواب نہ منکر امرتسری سے نہ اوسکی کمیٹی سے نہ کسی اور مخالف سے آجتک ہوا اور نہ انشاءاللہ آیندہ کسی مین جراءت کہ جواب دیسکے۔ پس احمدی سال اول کی بہت تہوڑی جلدین باقی ہین۔ جو ان دس دنون مین یعنے یکم لغایت ۱۰ رمضان المبارک رعایتی خریداران کے لئے بہی مشکل دستیاب ہونگی۔ آپ جلد تر اسکی خریداری کی درخواست کردین۔ فہرست رعایتی کتابون کی فہرست بہی ملاحظہ فرمالین۔

فہرست کتب رعایتی موجودہ الحق ایجنسی

سندرجہ ذیل کتابین یکم لغایت ۱۰ رمضان المبارک دفتر اخبار الحق

دہلی سے رعایتی قیمت پر بصیغہ ویلیو پی ایبل طلب کرنے پر ملینگی۔ یہہ کتابین نہ تو ناول ہین نہ ڈرامے نہ قصہ وکہانی و فسانے بلکہ صداقت اسلام ومعارف وحقائق کا گنجینہ ہین۔ اور ہمیشہ اصلی قیمت پر فروخت ہوتی رہی ہین۔ ان مین مخالفین اسلام کے بڑے بڑے اعتراضون کے عمدہ عمدہ تحقیقی والزامی جوابات ہین۔ شائقین کتب مناظرہ اور محبان اسلام ان سے بہت مستفید ہونگے۔ اور اسقدر رعایت کا موقعہ شاید پہر ان کتابون کی بابت نہ ملیگا۔ چاہئے کہ اس فہرست کو ملاحظہ کرتے ہی درخواست خریداری جلد بہیجدین۔ ۱۰ رمضان تک انتظار نہ کرین تاکہین ایسا نہ ہو کہ آپکی مطلوبہ کتابین باقی نہ رہین پہر آپکو افسوس کرنا پڑے۔ اور کسی فرمائش کے مطابق اگر کوئی کتاب منجملہ کتب مطلوبہ باقی نہ رہی ہوگی تو اسکی بجائے اوسی رعایتی قیمت کی دوسری کتاب روانہ کیجائیگی۔ فہرست ہذا مین اصل قیمت اور محاذ مین رعایتی قیمت درج ہے۔ تعمیل بذریعہ ویلیو پی ایبل ہوگی۔ یکم سے ۱۵ رمضان تک یہہ رعایت ہے۔

محصولڈاک بذمہ خریدار ~~محصولڈاک بذمہ خریدار~~ محصولڈاک بذمہ خریدار

نمبر	نام کتاب معہ زبان کتاب	مضمون کتاب	اصل قیمت	رعایتی قیمت
۱	تاریخ اسپین مجلد اردو	اسپانیہ کے عروج وزوال کی تاریخ فرانسیسی سے اردو مین ترجمہ ہوئی ضخامت ۹۰۰ صفحہ وزن ایک سیر پانچ چھٹانک پسندیدہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ۔ نایاب ہے۔	للعہ	عنعہ
۲	تفسیر الاتقان اردو	امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کی مشہور مستند عربی تفسیر کا اردو ترجمہ دو جلد مکمل	۸/	للعہ ۸/
۳	سوانحعمری گورو نانک صاحب رحمۃ اللہ علیہ	عالیجناب حضرت گورو نانک صاحب علیہ الرحمۃ کی سوانحعمری اردو	۱۰/	۶/
۴	حمائل شریف مترجم مجلد نہایت عمدہ شاہ عبد القادر	نہایت صحیح خوشخط ترجمہ شاہ عبد القادر صاحب جلی تقطیع ضخامت موزون جسکا اشتہار رعایتی قیمت کا اخبار مین منجانب عبد الحمید صاحب شائع ہو رہا ہے۔	عصہ ۸/	عصہ/

(۵) حمائل شریف مجلد ترجمہ شاہ عبد القادر مطبوعہ ساڈہورہ تقطیع موزون ضخامت اور روانی حمائل سب سے زیادہ۔ عـ۸ـہ۔ رعایتی عـ۸ـہ

(۶) حمائل شریف مجلد ترجمہ ڈپٹی نذیر احمد صاحب مرحوم۔ ایک صفحہ پر متن بالمقابل صفحہ پر ترجمہ مندرجہ وار آیات پر نمبر لگا کر لکھا گیا ہے مشہور ترجمہ اور حمائل ہے۔ حاشیہ بھی ہے۔ عـ۸ـہ رعایتی عـ۸ـہ

(۷) حمائل شریف معہ مجلد نفیس۔ نہایت ہی نفیس خوشخط بغیر ترجمہ کے ہے۔ آیات پر نمبر لگائے گئے ہین۔ ۸/ رعایتی عہ/

(۸) ترجمہ حمائل شریف مندرجہ نمبر ۷ مجلد۔ مندرجہ بالا نمبر ۷ حمائل شریف کا علیحدہ ترجمہ نہایت عمدہ کاغذ پر چہپا ہوا ہے اور اسی ترتیب سے نمبروار آیات کا ترجمہ ہے۔ ۸/ رعایتی عـ۸ـہ نمبر ۷ اور ۸ مکمل عـ۸ـہ ملیگی

(۹) حمائل شریف مجلد ترجمہ شاہ رفیع الدین۔ یہہ حمائل تحت اللفظ ترجمہ ہے پسندیدہ حضرت خلیفۃ المسیح۔ عـ۸ـہ رعایتی عـ۸ـہ

(۱۰) قرآن شریف جلی قلم ترجمہ شاہ رفیع الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ۔ نہایت ہی عمدہ نفیس کاغذ پر جلی قلم سے یہہ قرآن شریف طبع ہوا ہے۔ ترجمہ لفظی تحت اللفظ ہے۔ قابل دید ضخیم اور کلان۔ مجلد جسکو دیکہکر روح تازہ ہوتی ہے۔ ۸/ رعایتی ۸/

(۱۱) سرمہ چشم آریہ مطبوعہ قادیان۔ مصنفہ حضرت اقدس سلطان القلم ... اسلام۔ ۱۲/ رعایتی ۸/

(۱۲) تہذیب الاخلاق سرسید مرحوم اڈیشن اول آٹھ جلد مکمل مجلد۔ یہہ وہ ماہوار رسالہ تہذیب الاخلاق ہے جسکو سرسید مرحوم نے علیگڈہ سے جاری کیا تہا۔ اسکی مکمل آٹھ جلدین۔ پہلا اڈیشن جسکا للعہ سالانہ چندہ تہا۔ عـ۸ـہ رعایتی عـ۸ـہ

(۱۳) خطبات احمدیہ سرسید مرحوم مجلد۔ سرسید کی وہ لاجواب کتاب جو سر ولیم میور کے جواب مین ولایت جاکر مرحوم نے تصنیف کرکے چہپوائی اڈیشن اول نایاب۔ عـ۸ـہ رعایتی عـ۸ـہ

(۱۴) تفسیر سرسید جلد اول۔ سرسید کی قرآن مجید کی تفسیر جلد اول مطبوعہ بار دوم عـ۸ـہ رعایتی عـ۸ـہ

(۱۵) عرب کے بارہ نقشے اصلی عکسی فوٹو۔ مکہ معظمہ۔ مدینہ منورہ۔ اور تمام دیگر مشہور مقامات عرب کا اصلی فوٹو۔ نہایت خوبصورت قابل قدر رجسٹری شدہ جو سوائے دہلی کے دوسری جگہ نہین مل سکتا سائز کلان۔ عـ۸ـہ رعایتی عـ۸ـہ

(۱۶) نامہ مبارک کا عکسی فوٹو۔ یہہ وہ نامہ مبارک ہے جو حضور

دہلی سے رعایتی قیمت پر بصیغہ ویلیوپی ایبل طلب کرنے پر ملینگی۔ یہہ کتابین نہ تو ناول ہین نہ ڈرامے نہ قصہ و کہانی و فسانے بلکہ صداقت اسلام و معارف و حقائق کا گنجینہ ہین۔ اور ہمیشہ اصلی قیمت پر فروخت ہوتی رہی ہین۔ ان ہین مخالفین اسلام کے بڑے بڑے اعتراضون کے عمدہ عمدہ تحقیقی و الزامی جوابات ہین۔ شائقین کتب مناظرہ اور محبان اسلام ان سے بہت مستفید ہونگے۔ اور اسقدر رعایت کا موقعہ شاید پہر ان کتابون کی بابت نہ ملیگا۔ چاہئے کہ اس فہرست کو ملاحظہ کرتے ہی درخواست خریداری جلد بہیجدین۔ ۱۰ رمضان تک انتظار نہ کرین تاکہین ایسا نہ ہو کہ آپ کی مطلوبہ کتابین باقی نہ رہین پہر آپکو افسوس کرنا پڑے۔ اور کسی فرمائش کے مطابق اگر کوئی کتاب منجملہ کتب مطلوبہ باقی نہ رہی ہوگی تو اسکی بجائے اوسی رعایتی قیمت کی دوسری کتاب روانہ کیجائیگی۔ فہرست ہذا مین اصل قیمت اور محاذ مین رعایتی قیمت درج ہے۔ تعمیل بذریعہ ویلیو پی ایبل ہوگی۔ یکم سے ۱۰ رمضان تک یہہ رعایت ہے۔

محصولڈاک بذمہ خریدار — محصولڈاک بذمہ خریدار — محصولڈاک بذمہ خریدار

نمبر	نام کتاب معہ زبان کتاب	مضمون کتاب	اصل قیمت	رعایتی قیمت
۱	تاریخ [illegible] اسپین مجلد اردو	اسپانیہ کے عروج و زوال کی تاریخ فرانسیسی سے اردو مین ترجمہ ہوئی ضخامت ۹۰۰ صفحہ وزن ایک سیر پانچ چہٹانک پسندیدہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ۔ نایاب ہے۔	[illegible]	[illegible]
۲	تفسیر [illegible] اردو	امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کی مشہور مستند عربی تفسیر کا اردو ترجمہ دو جلد مکمل	[illegible]	[illegible]
۳	سوانحعمری گورو نانک صاحب رحمۃ اللہ علیہ	عالیجناب حضرت گورو نانک علیہ الرحمۃ کی سوانحعمری اردو	۱۰/	[illegible]
۴	[illegible] بخط عبدالقادر	نہایت صحیح خوشخط ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب جلی تقطیع مع [illegible] موزون جسکا اشتہار رعایتی قیمت کا آخر مین سنجانب عبدالحمید میرزا شائع ہوا رہا ہے۔	[illegible]	[illegible]

(۵) حمائل شریف مجلد ترجمہ شاہ عبدالقادر۔ مطبوعہ ساڈہورہ تقطیع موزون ضخامت اوپر والی حمائل سے زیادہ۔ [illegible] رعایتی [illegible]

(۶) حمائل شریف مجلد ترجمہ ڈپٹی نذیر احمد صاحب مرحوم۔ ایک صفحہ پر متن بالمقابل صفحہ پر ترجمہ مندرجہ وار آیات پر نمبر لگا کر لکھا گیا ہے مشہور ترجمہ اور حمائل ہے حاشیہ بھی ہے۔ [illegible] رعایتی [illegible]

(۷) حمائل شریف معرا مجلد نفیس۔ نہایت ہی نفیس خوشخط بغیر ترجمہ کے ہے۔ آیات پر نمبر لگائے گئے ہین۔ [illegible] رعایتی [illegible]

(۸) ترجمہ حمائل شریف مندرجہ نمبر ۷ مجلد۔ مندرجہ بالا نمبر نے حمائل شریف کا علیحدہ ترجمہ نہایت عمدہ کاغذ پر چہپا ہوا ہے اور اسی ترتیب سے نمبروار آیات کا ترجمہ ہے۔ [illegible] رعایتی [illegible] نمبر ۷ اور ۸ مکمل ملینگی

(۹) حمائل شریف مجلد ترجمہ شاہ رفیع الدین۔ یہہ حمائل تحت اللفظ ترجمہ ہے یہی ترجمہ پسندیدہ حضرت خلیفۃ المسیح ہے۔ [illegible] رعایتی [illegible]

(۱۰) قرآن شریف جلی قلم ترجمہ شاہ رفیع الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ۔ نہایت ہی عمدہ نفیس کاغذ پر جلی قلم سے یہہ قرآن شریف طبع ہوا ہے ترجمہ لفظی تحت اللفظ ہے۔ قابل دید ضخیم اور کلان۔ مجلد جسکو دیکھکر روح تازہ ہوتی ہے۔ [illegible] رعایتی [illegible]

(۱۱) سرمہ چشم آریہ مطبوعہ قادیان۔ مصنفہ حضرت اقدس سلطان القلم مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ و السلام۔ ۱۲/ رعایتی ۸/

(۱۲) تہذیب الاخلاق سر سید مرحوم ایڈیشن اول آٹھہ جلد مکمل مجلد۔ یہہ وہ ماہوار رسالہ تہذیب الاخلاق ہے جسکو سر سید مرحوم نے علیگڈہ سے جاری کیا تہا۔ اسکی مکمل آٹھہ جلدین۔ پہلا ایڈیشن جسکا للعہ سالانہ چندہ تہا۔ [illegible] رعایتی [illegible]

(۱۳) خطبات احمدیہ سر سید مرحوم مجلد۔ سر سید کی وہ لاجواب کتاب جو سر ولیم میور کے جواب مین ولایت جاکر مرحوم نے تصنیف کرکے چہپوائی ایڈیشن اول نایاب۔ [illegible] رعایتی [illegible]

(۱۴) تفسیر سر سید جلد اول۔ سر سید کی قرآن مجید کی تفسیر جلد اول مطبوعہ بار دوم [illegible] رعایتی [illegible]

(۱۵) عرب کے بارہ نقشے اصلی عکسی فوٹو۔ مکہ معظمہ۔ مدینہ منورہ۔ اور تمام دیگر مشہور مقامات عرب کا اصلی فوٹو نہایت خوبصورت قابل قدر رجسٹری شدہ جو سوائے دہلی کے دوسری جگہ نہین مل سکتا سائز کلان۔ [illegible] رعایتی [illegible]

(۱۶) نامہ مبارک کا عکسی فوٹو۔ یہہ وہ نامہ مبارک ہے جو حضور

النور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے شاہ مقوقس کے نام دعوت اسلام کا روانہ فرمایا تہا۔ اور سلطان روم نے لاکہون روپیہ دیکر ایک راہب سے خرید لیا تہا۔ اور اب قسطنطنیہ کے عجائب خانہ مین موجود ہے اوسکا اصلی فوٹو رجسٹری شدہ جو سوائے دہلی کے کسی جگہ نہین دستیاب ہوگا۔ اسکو دیکہکر آنکہون کو نور اور دلکو سرور حاصل ہوگا۔ یہہ نایاب در بے بہا اس زمانہ کی برکات مین سے ہے جبکہ فوٹو جیسی چیز ایجاد ہوئی تو اس کے اصلی عکس ہزارون اتارے گئے۔ عہ رعایتی ۱۲ر

(۱۷) مصحف عثمانی کے ایک ورق کا فوٹو۔ یہہ اصلی فوٹو بھی رجسٹری شدہ ہے جو سوائے دہلی کے دوسری جگہ نہین دستیاب ہوسکتا حضرت عثمان ذوالنورین رضہ کے قرآن مجید کے ایک ورق مبارک کا فوٹو اتارا گیا ہے قابل زیارت و موجب برکت و زیبائش۔ عہ رعایتی ۱۲ر

(۱۸) مجربات نور الدین جلد اول و دوم۔ حضرت خلیفۃ المسیح کے مجربات طبی کا ذخیرہ مفید عام و خاص۔ ہر دو جلد عہ رعایتی ۱۲ر

(۱۹) تحفہ آریہ سماج یا آریہ ڈہول کی پول جلد دوم۔ جگر سہا پرشاد آریہ واعظ نومسلم کی نادر اور انعامی تصنیف ستیارتہ پرکاش کے جواب مین چند نسخے باقی ہین عصہ رعایتی ۱۴ر

(۲۰) تغلیب الاسلام چار جلد۔ تہذیب الاسلام دہرمپال کا جواب۔ عصہ ہر چہار۔ رعایتی عصہ

(۲۱) سیرۃ النعمان۔ مولفہ مولوی شبلی نعمانی حضرت امام ابو حنیفہ رح۔ عہ رعایتی ۱۲ر مجلد ۱۴ر

(۲۲) قال اللہ۔ اصلاح البشر۔ علاج حرص۔ یہہ تین رسالے اخلاقی و اصلاحی مصنفہ عالیجناب نواب میر صدر الدین حسین خانصاحب رئیس ٹروده۔ قابل مطالعہ اہل اسلام۔ ہر سہ ۵ر۔ رعایتی ۳ر

(۲۳) شدہی کی اشدہی۔ دہرمپال اور سرتڑی وغیرہ آریہ سماج کی مشہور شدہیون کی حقیقت انعامی پانسو روپیہ۔ ۲ر رعایتی ۲ر

(۲۴) رسالہ گوشت خوری۔ مضمون نام سے ظاہر ہے۔ ۲ر رعایتی ار

(۲۵) گائے کی عظمت پر تحقیقی نظر۔ قابل دید ٹریکٹ ہے۔ ار رعایتی ۲ر

(۲۶) دہرمپال کا کچا چٹہا۔ آریون کا تصنیف کردہ۔ ار رعایتی ۲ر

(۲۷) یوگندر پال آریہ کے سوالون کا جواب۔ مصنفہ مولوی سید صادق حسین صاحب اٹاوی۔ ۲ر رعایتی ۱ر

(۲۸) چولہ صاحب حضرت گورو نانک علیہ الرحمۃ کے اسلام کا ثبوت۔ ۲ر رعایتی ۱ر

(۲۹) قہر البشری بر نعرہ حیدری۔ غلام حیدر مرتد آریہ کے نعرہ حیدری کا جواب۔ ۲ر رعایتی ۱ر

(۳۰) آریہ سماج اپنے اصلی روپ مین ویدو سماج کے لیڈر ممبر کی تصنیف ۲ر رعایتی ۱ر

(۳۱) آریہ سماج کا بانی اصلی روپ مین۔ " ۲ر رعایتی ۱ر

(۳۲) دیو سماج کا عبد الغفور آریہ سماج کا دہرمپال۔ " ۲ر " ۱ر

(۳۳) ویدک ایشور " ۲ر " ۱ر

(۳۴) ایک مسلمان دا سدا سکھ صاحبان کے نام پیغام دربارہ صداقت اسلام ۱ر رعایتی ۲ر

(۳۵) پیدائش عالم۔ آریہ سماج کے اوس زبردست عقیدہ کی تردید کہ دنیا کی ابتدا نہین۔ ۳ر رعایتی ۲ر

(۳۶) مباحثہ مونگیر حصہ اول۔ احمدی اور غیر احمدی علماء کا وہ مشہور مباحثہ جو مونگیر علاقہ بہار مین ہوا اور غیر احمدی علماء ساکت ہوئے ۴ر رعایتی ۲ر

(۳۷) حصہ دوم مباحثہ مونگیر۔ بہاگلپور مین احمدیون اور غیر احمدیون سے جو اشتہار وغیرہ کے ذریعہ مباحثہ ہوا۔ ۴ر رعایتی ۲ر

(۳۸) تصدیق کلام ربانی۔ آریہ سماج کے بدزبان اپدیشک نے جو رسالہ سلمانی کے بانی کی کہانی دہلی اور دیگر مقامات مین شایع کیا تہا۔ اوسکا مدلل مکمل مفصل سکت خصم جواب منجانب جناب مولوی سید صادق حسین صاحب اٹاوی۔ ۸ر رعایتی ۴ر

(۳۹) ازالۃ الشکوک۔ ایک آریہ کے بیس اعتراضون کا جواب از مولوی سید صادق حسین صاحب سلمہ ۱ر رعایتی ۱ر

(۴۰) تنبیہ زبان دراز۔ غلام حیدر مرتد آریہ کی رسالہ افشار راز کا ترکی بہ ترکی جواب۔ ۱ر رعایتی ۱ر

(۴۱) عبرت۔ تعلیم مستورات کی خوبیان اسلام کی صداقت شسری عورتون کے گہرون مین آپکی خرابیان مصنفہ اہلیہ ملک کرم الہی صاحب سلیم قیمت ۸ر رعایتی ۴ر

(۴۲) کلام الامام۔ حضرت حجۃ اللہ مسیح موعود کی ان نظمون کا مجموعہ جو آریون کی ہدایت کے واسطے تصنیف فرمائی۔ ار رعایتی ۱ر

(۴۳) ویدون کی تعداد۔ پنڈت دیانند بانی آریہ سماج اتہروید لنک سے ویدون کا تین ہونا ثابت کیا گیا ہے۔ ار رعایتی ۱ر

(۴۴) الحق کا ضمیمہ۔ اس الزام کا جواب کہ ابتدا و تردید و دشنام دہی کی ابتدا آریہ سماج سے ہوئی ہے نہ منجانب اہل اسلام از مولوی سید صادق حسین صاحب ۱ر رعایتی ۱ر

اسوہ حسنہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا دوسرا حصہ مقابلہ بزرگان مذاہب و فلاسفرز وغیرہ و درعلوم جدیدہ و سائنس کی صداقت و نبوت محمدیہ کا ثبوت ۲ر

انور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے شاہ مقوقس کے نام دعوت
اسلام کا روانہ فرمایا تھا۔ اور سلطان روم نے لاکھوں روپیہ دیکر ایک
راہب سے خرید لیا تھا۔ اور اب قسطنطنیہ کے عجائب خانہ مین موجود ہے
اوسکا اصلی فوٹو رجسٹری شدہ جو سوائے دہلی کے کسی جگہ نہین دستیاب
ہوگا۔ اسکو دیکھکر آنکھوں کو نور اور دلکو سرور حاصل ہوگا۔ یہہ نایاب در بے بہا
اس زمانہ کی برکات مین سے ہے جبکہ فوٹو جیسی چیز ایجاد ہوئی تو اس کے
اصلی عکس ہزاروں اتارے گئے۔ عہ رعایتی ۱۲ر

(۱۷) مصحف عثمانی کے ایک ورق کا فوٹو۔ یہہ اصلی فوٹو بھی رجسٹری
شدہ ہے جو سوائے دہلی کے دوسری جگہ نہین دستیاب ہوسکتا حضرت
عثمان ذوالنورین رضہ کے قرآن مجید کے ایک ورق مبارک کا فوٹو اتارا گیا ہے
قابل زیارت و موجب برکت و زیبائش۔ عہ رعایتی ۱۲ر

(۱۸) مجربات نور الدین جلد اول و دوم۔ حضرت خلیفۃ المسیح رض کے
مجربات طبی کا ذخیرہ مفید عام و خاص۔ ہر دو جلد عہ رعایتی ۱۴ر

(۱۹) تحفہ آریہ سماج یا آریہ ڈھول کی پول جلد دوم۔ جگر مہابر شاد
آریہ واعظ نومسلم کی نادر اور انعامی تصنیف ستیارتھ پرکاش کے جواب
مین چند نسخے باقی ہین۔ عہ رعایتی ۱۴ر

(۲۰) تغلیب الاسلام چار جلد۔ تہذیب الاسلام دہرمپال
کا جواب۔ عہ چہار۔ رعایتی عہ

(۲۱) سیرۃ النعمان۔ مولفہ مولوی شبلی سوانحعمری حضرت امام ابو
حنیفہ رح۔ عہ رعایتی ۱۲ر مجلد ۱۴ر

(۲۲) قال اللہ۔ اصلاح البشر۔ علاج حرص۔ یہہ تین رسالے
اخلاقی و اصلاحی مصنفہ عالیجناب نواب میر صدر الدین حسین خان صاحب
رئیس بڑودہ۔ قابل مطالعہ اہل اسلام۔ ہر سہ ۵ر۔ رعایتی ۳ر

(۲۳) شدہی یا اشدہی۔ دہرمپال اور سٹرڈکی وغیرہ آریہ سماج
کی مشہور رستہ ہیوں کی حقیقت انعامی پانسو روپیہ۔ ۴ر رعایتی ۳ر

(۲۴) رسالہ گوشت خوری۔ مضمون نام سے ظاہر ہے۔ ۲ر رعایتی ار

(۲۵) گائے کی عظمت پر تحقیقی نظر۔ قابل دید ٹریکٹ ہے۔ ار رعایتی ۹

(۲۶) دہرمپال کا کچا چٹھا۔ آریوں کا تصنیف کردہ۔ ار رعایتی ۹

(۲۷) یوگیندرپال آریہ کے سوالوں کا جواب۔ مصنفہ مولوی سید
صادق حسین صاحب اٹاوی۔ ۲ر رعایتی ۱۰

(۲۸) چولہ صاحب حضرت گورونانک علیہ الرحمۃ کے اسلام کا
ثبوت۔ ۲ر رعایتی ۲ر

(۲۹) قہر البشری بر نعرۂ حیدری۔ غلام حیدر مرتد آریہ کے نعرۂ
حیدری کا جواب۔ ۲ر رعایتی ۲ر

(۳۰) آریہ سماج اپنے اصلی روپ مین۔ دیو سماج کے لیڈر ممبر کی تصنیف
۲ر رعایتی ۲ر

(۳۱) آریہ سماج کا بانی اصلی روپ مین۔ " ۲ر رعایتی ار

(۳۲) دیو سماج کا عبد الغفور آریہ سماج کا دہرمپال۔ " ۳ر " ۲ر

(۳۳) ویدک ایشور " ۲ر " ۱ر

(۳۴) ایک مسلمان دا اسدا سکھ صاحبان کے نام پیغام دربارہ صداقت
اسلام ار رعایتی ۲ر

(۳۵) پیدائش عالم۔ آریہ سماج کے اوس زبردست عقیدہ کی تردید
کہ دنیا کی ابتدا نہین۔ ۳ر رعایتی ۲ر

(۳۶) مباحثہ مونگیر حصہ اول۔ احمدی اور غیر احمدی علماء کا وہ مشہور
مباحثہ جو مونگیر علاقہ بہار مین ہوا اور غیر احمدی علماء ساکت ہوئے ۲ر رعایتی ار

(۳۷) حصہ دوم مباحثہ مونگیر۔ بہاگلپور مین احمدیوں اور غیر احمدیوں سے
جو اشتہار وغیرہ کے ذریعہ مباحثہ ہوا۔ ۳ر رعایتی ۲ر

(۳۸) تصدیق کلام ربانی۔ آریہ سماج کے بدزبان اپدیشک نے جو رسالہ
مسلمانی کے نانی کی کہانی دہلی اور دیگر مقامات مین شایع کیا تھا۔ اوسکا مدلل
مکمل مفصل مسکت خصم جواب منجانب جناب مولوی سید صادق حسین صاحب
اٹاوی۔ ۸ر رعایتی ۴ر

(۳۹) ازالۃ الشکوک۔ ایک آریہ کے بیس اعتراضوں کا جواب از
مولوی سید صادق حسین صاحب سلمہ ار رعایتی ار

(۴۰) تنبیہ زبان دراز۔ غلام حیدر مرتد آریہ کی رسالہ افشار راز کا
ترکی بہ ترکی جواب۔ ار رعایتی ۹

(۴۱) عبرت۔ تعلیم مستورات کی خوبیاں اسلام کی صداقت مستری
عورتوں کے گہروں مین آنیکی خرابیاں مصنفہ اہلیہ ملک کرم الٰہی صاحب سلمہ
قیمت ۸ر رعایتی ۴ر

(۴۲) کلام الامام۔ حضرت حجۃ اللہ مسیح موعود کی اون نظموں کا مجموعہ
جو آریوں کی ہدایت کے واسطے تصنیف فرمائی۔ ار رعایتی ۹

(۴۳) ویدوں کی تعداد۔ پنڈت دیانند بانی آریہ سماج کے منہ سے
ویدوں کا تین ہونا ثابت کیا گیا ہے۔ ار رعایتی ۹

(۴۴) الحق کا ضمیمہ۔ اس الزام کا جواب کہ ابتداء تردید و دشنام دہی کی منجانب
آریہ سماج ہوئی ہے نہ منجانب اہل اسلام از مولوی سید صادق حسین ۲ر رعایتی ار

اسلام ویدانجیل اور قرآن کا خدا ترک اسلام دہرمپال کا جواب قیمت صرف ۲ر

مضمون نام سے ظاہر ہے قیمت ار

رسالہ گوشت خوری آریوں کے اعتراضات گوشت خوری پر گوشت خوری کا طبعی عقلی و نقلی و علمی ثبوت۔ قیمت ۲ر

پیغام صلح آریوں سے شرائط صلح۔ قیمت ار

کفارہ لاجواب رسالہ رد کفارہ سلف و کفارے مین قیمت ار

ہوسنگا ۔ تناسخ مین عمدہ رسالہ ہے قیمت ۲ر

کرشن اوتار جناب کرشن مہاراج کے حالات قیمت ار

تیغ صبا بر تیہ عقاید آریہ آریون کے عقاید کی تردید۔ قیمت ۱۲ر

دیانند کی لائف پر ریویو۔ ہر ایک تعلیم یافتہ مسلمان مولوی واعظ ہر جوان کو اس کا مطالعہ ضروری ہے۔ قیمت ۶ر

تحفہ آریہ سماج یا آریہ سماج کی پول ۔ یہ وہ مشہور لاجواب کتاب ہے جو جگہ مہا پرشاد آریہ نو مسلم نے ستیارتھ پرکاش کی تردید مین انعامی ۹ ہزار روپیہ شایع کی تھی جسکا آجتک جواب نہین دو جلدون مین قیمت … ہے غیر مجلد عہ

حدوث دنیا ۔ اس کتاب مین ثابت کیا گیا ہے۔ کہ مادہ قدیم نہین۔ بلکہ حادث ہے۔ ساتھ ہی آریون کے اعتراضات کے جوابات دیئے گئے ہین۔ قیمت ۲ر

تنبیہ زبان دراز بجواب افشائے راز خادم حیدر مترجمے تحفہ نعرہ حیدری کا ترکی بہ ترکی جواب قیمت ار فی روپیہ ۱۴ نسخے

ایک مسلمان کا پیغام اس مین مسجد بنامیے کا فلسفہ اور اسلام کی فضیلت گورونانک صاحب کا اسلام اور سکھ قوم کے نام زبردست پیغام

قیمت ار فی روپیہ ۱۶ نسخے

پیدایش عالم اس رسالہ مین دیانند بانی آریہ سماج کے ان تمام دلائل کو معقول و منقول سے توڑ دیا ہے جنکے ذریعہ دنیا کو وہ ازلی ابدی مانتے ہین۔ اور آفتاب سے بھی زیادہ روشن دلیلون سے جو آریون کی مسلمہ ہین دنیا کا حدوث اور ہر ایک سلسلۂ عالم کی پیدایش ثابت کر دی ہے۔

قیمت صرف ۳ر

دہرم کی کسوٹی یعنی سوامی دیانند کے ان مختلف سوالات کے جواب جو مسلمانون سے راولپنڈی مین کئے تھے۔ قیمت صرف ۳ر

کتب انگریزی دمارد آریہ

تحفۃ الہند انگریزی یہ وہ مشہور کتاب ہے جو مولوی عبید اللہ صاحب مرحوم نو مسلم نے سب سے پہلے ہندو مذہب کی حقیقت کو ظاہر کرنے کے لیئے تصنیف کی جس کی لاکھون جلدین ہندوستان مین چھپ بار بار چھپکر فروخت ہوتے ہین۔ اس کتاب کو اب ایک قابل انگریزی دان مسلمان نے اردو سے انگریزی مین قابل داد ترجمہ فرمایا ہے۔ انگریزی خوان پبلک اس ترجمہ کی قدر کرے۔ چند نسخے ہم نے منگائے ہین۔ قیمت صرف عہ

ستیارتھ پرکاش کے چودہوین باب کا رد انگریزی مین پنڈت دیانند کی مشہور کتاب ستیارتھ پرکاش مین جو ایک باب برخلاف مذہب اسلام لکھا ہوا ہے۔ اس کا لاجواب رد بزبان انگریزی قابل مصنف نے شایع کیا ہے۔ چند نسخے موجود ہین مجلد مزید ۸

قیمت صرف عہ

رسالہ گاؤکشی و گوشت خوری مسئلہ گاؤکشی اور گوشت خوری پر لایق مصنف کی جدید تصنیف انگریزی مین قیمت ۲ر

دہرمپال کا کچا چٹھا مضمون نام سے ظاہر ہے۔ قیمت صرف ار

تصدیق کلام ربانی بجواب سلائی کے بال کی کہانی۔ مراری لال آریہ اپدیشک کے نامعقول ازجہالت و ضلالت ٹریکٹ کا مکمل و مفصل جواب۔ ضخیم کتاب قیمت صرف ۸ر

ضرورت زمانہ آریون کے بڑے بڑے اعتراضون کا معقول و منقول سے جواب جو اہل اسلام پر ہمیشہ کرتے رہتے ہین ہر ایک مسلمان اس کو خرید کرے۔ قیمت ۸ر

وید کے ظہور مین غور ۔ مضمون نام سے ظاہر ہے

قیمت صرف ۱ر

خطبات احمدیہ ۔ مصنفہ سر سید مرحوم بجواب ولیم میور اڈیشن اول

قیمت مجلد صرف صہ

تہذیب الاخلاق سر سید مرحوم اڈیشن اول ۸ جلد مکمل مجلد رعایتی قیمت عہ

الحق مباحثہ اڈیٹر اہلحدیث و اڈیٹر الحق کا جو ۸ جلد مین بہت مفصل روئداد۔ قیمت صرف ۳ر

مختصر فہرست کتب آریہ موجودہ الحق کتبخانہ دہلی تہر اہا احمد جان

اسلام ترک اسلام دہرمپال کا جواب قیمت صرف ۶ر

وید انجیل اور قرآن کا خدا مضمون نام سے ظاہر ہے قیمت ار

رسالہ گوشت خوری آریوں کے اعتراضات گوشت خوری اور گوشت خوری کا بھی عقلی و نقلی و علمی ثبوت۔ قیمت ۲ر

پیغام صلح آریوں سے شرائط صلح۔ قیمت ار

کفارہ لاجواب رسالہ رد کفارہ مسلہ و بشارے مین قیمت ار

ہو منگا تناسخ مین عمدہ رسالہ ہے قیمت ۲ر

کرشن اوتار جناب کرشن مہاراج کے حالات قیمت ار

تیغ صبا بر پیٹہ جو عقاید آریہ آریون کے عقاید کی تردید۔ قیمت ۱۲ر

دیانند کی لائف پر ریویو ہر ایک تعلیمیافتہ مسلمان مولوی واعظ ہر جوان کو اس کا مطالعہ ضروری ہے۔ قیمت ۴ر

تحفہ آریہ سماج یا آریہ سماج کی پول یہ وہ مشہور لاجواب کتاب ہے جو جگد مبا پرشاد آریہ نو مسلم نے ستیارتھ پرکاش کی تردید مین انعامی ۹ ہزار روپیہ شایع کی تہی جسکا آجتک جواب نہین دو جلدون مین قیمت ہر ... ہے غیر مجلد ۱۲

حدوث دنیا اس کتاب مین ثابت کیا گیا ہے کہ مادہ قدیم نہین بلکہ حادث ہے ساتہہ ہی آریون کے اعتراضات کے جوابات دئے گئے ہین۔ قیمت ۴ر

تنبیہ زبان دراز بجواب افشاے راز غلام حیدر مرتد کے شیعہ نعرۂ حیدری کا ترکی بہ ترکی جواب قیمت ار فی روپیہ ۱۴ نسخے

ایک مسلمان کا پیغام اس مین مسجد بلمبہ کا فلسفہ اور اسلام کی فضیلت گورو نانک صاحب کا اسلام اور سکہہ قوم کے نام زبردست پیغام قیمت ار فی روپیہ ۲۰ نسخے

پیدائش عالم اس رسالہ مین دیانند بانی آریہ سماج کے ان تمام عقلی و معقولی کا سے توڑ دیا ہے جنکے ذریعہ دنیا کو وہ ازلی ابدی مانتے ہین۔ اور آفتاب سے بہی زیادہ روشن دلیلون سے جو آریون کی مسلمہ ہین دنیا کا حدوث اور ہر ایک سلسلۂ عالم کی پیدائش ثابت کر دی ہے۔ قیمت صرف ۲ر

دہرم کی کسوٹی یعنی سوامی درشنانند کے ان مختلف سوالات کے جواب جو سناتن سے راولپنڈی مین کئے گئے تہے۔ قیمت صرف ۴ر

کتب انگریزی و اردو اردیہ

تحفۃ الہند انگریزی یہ وہ مشہور کتاب ہے جو مولوی عبید اللہ صاحب مرحوم نو مسلم نے سب سے پہلے ہندو مذہب کی حقیقت کو ظاہر کرنے کے لیے تصنیف کی جس کی لاکہون جلدین ہندوستان مین چہپ چہپ کر بارہا فروخت ہوتے ہین۔ اس مفید کتاب کو اب ایک قابل انگریزی دان مسلمان نے اردو سے انگریزی مین قابل داد ترجمہ فرمایا ہے۔ انگریزی خوان پبلک اس ترجمہ کی قدر کرے۔ چند نسخے ہم نے منگائے ہین۔ قیمت صرف ۸ر

ستیارتھ پرکاش کے چودہوین باب کا رد انگریزی مین پنڈت دیانند کی مشہور کتاب ستیارتھ پرکاش مین جو ایک باب برخلاف مذہب اسلام لکہا ہوا ہے۔ اسی کا لاجواب رد بزبان انگریزی قابل مصنف نے شایع کیا ہے۔ چند نسخے موجود ہین۔ مجلد مزید ۱ قیمت صرف عہ

رسالہ گاؤکشی و گوشت خوری یہ مسلہ گاؤکشی اور گوشت خوری پر لائق مصنف کی جدید تصنیف انگریزی مین قیمت ۲ر

دہرمپال کا کچا چٹھا مضمون نام سے ظاہر ہے۔ قیمت صرف ار

تصدیق کلام ربانی بجواب سلانی کے بال کی کہانی مرار لال آریہ اپدیشک کے نامعقول و پر از جہالت و ضلالت ٹریکٹ کا مکمل و مفصل جواب ضخیم کتاب قیمت صرف ۸ر

ضرورت زمانہ آریون کے یکصد ان بڑے بڑے اعتراضون کا معقول و منقول سے جواب جو اہل اسلام پر ہمیشہ کرتے رہتے ہین ہر ایک مسلمان اس کو خریدے۔ قیمت ۸ر

وید کے ظہور کا فتوی مضمون نام سے ظاہر ہے قیمت صرف ۸ر

خطبات احمدیہ مصنفہ سرسید مرحوم بجواب ولیم میور اڈیشن اول قیمت مجلد صرف ۵ر

تہذیب الاخلاق سرسید مرحوم اڈیشن اول ۷ جلد مکمل مجلد رعایتی قیمت عسہ

الحق مباحثہ اڈیٹر اہلحدیث و اڈیٹر الحق کا جو دو جلدون مین ہے مفصل روئداد۔ قیمت صرف ۴ر

۲ ۱